

كسى وم كى موشورين ساعري كى ماريخ دراس كاليروادر مطاطر كاريخ رو فوقت فربني مسومات اورجز بات عالمِشعروميال بن أرق قد نبتة ل برحاسته بن و مهم في عمل کی روشدیان الوسیات تو برها فی این دچها میکدر را جود به مارد ایمالتین چارلینے این حب این جہامی وش الدی اورز رے سریسے کالائر بحل رہ ترزیت نكابول ساوكل بوجا اسه وبداك مت برشرا ورول مت بديرارا كرا ما اووسب چارول طرب يميلادسية بين- عمروني ل حكى زما يوس الفول اور يرول) كرورك ين ياكرتا تها ، متعرب شقل بيوكرول - كم اه رابك ادني ساتمق م الك حسب والروتيات لول المالية المراد المر راسى كو مكرور ماسى زىدگى اور فارد تومى ئەتىمىر كرىلىتى بىي، اورلىبى ال كرىسورسىتىم بىس

(1 1 ph low رماعها شاقدیم (سندور و اسه و ایرار) حقائق (را میات سرر - رسم دوری) -الم المراق المرا 144 9 IMI 164

اون خدا کا علم رفته رفته افرا دس محصنته محتشه کا معدم موکمیا تها، یا اُس وقت که قوم ہجوی حل کی تاریکیوں میں مارست مد*یرستے تھری ہو*ئی تھی اورسیاری فی کا پەن گىي نقى لەيسے دقت كاشا رشعركے ئېتىر أسكا كلام اين قدر مليع ، العاظارس قار رُسُت ، بن شِبن اس قدر عجبي و ۔ اُس کا کلام حیّارے نے کے کریڑھتی رہی ہے مگر ملم وجم ہے ایسے شاعرے کلام کی قدرومسرات کہیں کھیے نہیں ہوئی۔صاحب علم ہ نے اُسکے کلام کشر کچے افد ہنس کما کسی انت با جاعت ہے اسکے م ويقران کاصل اصول نهيس سايا- کوئي ال ، کوئي ره ما ئي ،کوئي ستعل اوروير ناع ہے روئے زمیں کی کسی قوم میں اس مطابر یہ انہایں کی نے عهدیں یا بعد کوایک عام آنمیت کا بانی فرار دیا جاسکے بہاں کہیں کوئی کھار میں شمع وبصر کے محسوسات ترقی کر گئے ہیں یا وہن سلیم رفتد رفتہ قولتت برآ مادہ ادارمن کی خرال کئے ہے یا کسی اصب علم فرورہ مائی کردی۔

سعی وعل کے مفدان کے ماعت تما مرزوراُس بخبر کو موں سرورت بنا۔ ہے می*ں ہ* ہے،اُس کے سین کل قدر شناس، اور مانی واہ اہ کرسے والے مب طرف یہ پراہتی ورمبرطرف سيعلمادب كالبك فضيع اورحوب بسوية تناءا بكبث روا مكيرا ورميجال حينزا المنتواه راكاررامونتارموطا الها عالم اورعامل قومیں شعرے فی المحلہ ناآٹشنا ہوئی میں ، اُن کے ار جر ج علمہ کی رکھنے علی میں جاتی ہے ، ناتھ اور پارل کا علی سریار ہوجا تا ہے ۔ فا نون خہرہے لا قصَّت ان کے اعصاب ضمطراب و مُحرِّک کی ایک لهردوڑا ویتی ہے۔وہ اس یا ہے رہے رہتے ہیں کدارخوم کے اس حیدان کن کا رفاسے کے ایر کیورو کا کہیں کو ڈیا تتبجه حيرمات يبيد بهو، كي رمين سك كسي سنة يصيار اربي كسي ووسرى قدم كومسكرم نائمیں، کہمس دولب پریا ہو 'کچے دار میں ، حکم میں ، مبر میں ، تجار سند میں قریمہے۔ سرنفِلُ علائں ہوں عطی والشاں ایجا وات کی جائنس ۔ بہی ایک بیجان آکے ولور گ ہروت کریا تا رہتا ہے۔ کر وکھاہے کی بجائے تحد کھے دیشے کا حیال اُن کو اکثر معمر کنے تا و سکتے ہیں کو اس و ایک ازرع سے نتیجہ ہے عمل ہے ، قول سرندع کی نہیں۔ جِشْخص عمل برقا دیہے اُ کے لیئے کہناعمت ہے، اور قول بےعل تو ہرحال ایک باور مُوَافِيعُ بِهِ حس كى إس كارگاه سعى دعل مي كيروقعب سير. ہی بعث ہے کہ مقتدر شامعر بال کسیں بیار ہوا ہے اُس قوم کے انساط بالنتهائي حالت كرماسهب يبيامواسه ياس وقت يبيامواب

رنق ٹرانے کے بیئے اب ارفدون کی تاری*ں کئی لیستا ہے یگرچس رنگ بر*نظا مرہوتا ہے اکثرے علی ہوتا ہے، بے اشر موتا ہے ، ناکار فردا نارہ مااور ناکار کن ہوتا ہے جذبات كے افرا میں بے على منطق دور دیس میں بے عمل ، كار فرمائی میں ہے عمل ياره گري ميں سرعمل ،حتی که اکتراوقا س^يعشق و تغرّل ميں سـدعمل ، يوه ـ گري^{ا وره} خېرى ميں هي معظل موله ۽ آپ روتانهيں مگراوروں کوب محابارًلا ديتا ہے، خوکرتانسیں کمرکرے کی ایک آسمان تک یوسیے والی سطی چیخ ٹیکار میداکرویتا ہے ا روتاہیے مگرول میں بہنشا جاتا ہیے ، ہمت اے مگرول کے اندر متنا ستا ور رو کھا ہی ج ب ینهب بلکه که اوقات شاع کا بهترین عشقه سطعراس وقت صفحه قرطاس برنمودار ہواہے جب فی احملهٔ اس کوعشق و تغزل سے کچے مروکا رسب طرفها ، بہترین او حاس وقت كلاسب جدف ل مح معنول مير الصحاب موكياتها إعلى كالثران ال موساتا مِطبعًااور حلفًا إن قد تحمِّل عمر او شعرر ما والحع بواسية كدا م كريسة سرم موركيه كى ننجایش قطعًا نهی*ں رہتی جب طرح کسی ف*اونرسے اپی کل*ح کردہ بی*وی *سے بعث*ی میں عرل کھوانی محال ہے اسی طرح عل کے بعد شعر بھی اصالتُہ معقود ہو حا^تا ہے، اوتیب طرح غرل سکے ذریعیے سے ایک ماکتحدا کا وکس پرقابو پالسب امحال ہے اس طرح سنام کا عائل ہی حانا یا اسپے شعر کے ذریعے سے کسی قوم کو عامل شادیبا ا مربعبدہے۔ میں عل کے بعد تخیل اور علم کے معد عالمے مال کا کسی قدم میں رسٹاازیس متعد ہے واورع۔ اتمت اپنے اندرشاع بیداکرے میں جہدری ہے کہ وہ علم وعل کے معراح پر دینج مہی

می وال کے دلک الافلاک تک یو نہج گئی!علم اور شعر کی ہاہمی محالفت ہر آتست کی تاریخ ەرەم بەرونىت إس قارىكىل اورغىرىت**زلزل ئ**ېرىسە*پ كەجبال كلىم تر*قى كەرتاكىيا ہے وشنئة فى لفتيعنت علم ہے وہ شعر قطعًا نهيں خواہ اسكى عبارت موزوں ہى كبون بوخ اس لیئے ہے کہ اس دنیا ہی عمل علم اور صرف علم پہنے پیدا ہوتا ہے ،اور شعر ہروقت اوّ بهربوع عمل كاقطعي محالمب راسبه لشاع قوم كعام اخطاط كي مواكيف واتصوريب وه أسكى واما مركبيول كاايك تتى اورمقامى مجتمه سيء استك منربات كيمبوط كاستا ترجان ، اسكى آبهول اوركرابهول كامصاب ساز ، اسكى بيموشيول، فيعلمون كا جما*ن ناجام، اسکی* لاطائل *حسر تول کاسنجام دیرخ* ، اسکی سعی س<u>گا</u>ل کاصیح مجبر،اسکی شهوآ ورلذات كاطبل بيت نكام اسكى تعليا نه خود نما ئيول كاعكس تئيسسدا واسكى سلب شده عظمت کاستیا موصارے۔ وہ آپ اپنے زمانے کے زمامیں رنگا موتا ہی جربر بگٹ صنگا ير ائت بواسكوفورًا مسول كرنتاب، جرآه، حارمان، جرفيخ، حققه جس كار فرائى جن كارەبن ميں قوم گرفتار مو، اُسى كوخت پاركرلىيات اوراُسى احل كى

رنوع متسقر، كلام من منتصب راتخريد مجل مكه بساا وقات الميع اهرمعلل / تقرير ب ساده اور کم کو ، اور حیالات کے افہار میں شعرہ مصاحب کے ج ے ربط نظراتا ہے۔علم کا بیخر،عل کا ضطب ارباد رخانق کا بچوم اُسکواری امرکی مس لیے ویے کُدو اپنی شرح سرپروتھ برے الدرشاء اندول کریزی یادافیرے مورونیت میداکرے ۔ وہ حوکہنا ہے کو تناہے اور کئے حاتا۔ یہ اراسی کردے اور کے جانبے کے اندا سکے کیے کے اتر کا را رضح سے اوگ اسکی سسار ر کلیف وا نود كيمكرآب محلف أله على اسد مسكرات مستدريه جاسك بيس اورجو لكروه خروا كباب مرود ہے مروہ ہے ، کا آنٹ کا ٹوئے کا تیاہ مِن اُسٹِر کی شان رکھتا۔ ہے ، کسٹی ساوی واکد کا تحسک ہے نهیں ملکہ اپنے ہے مردعل ہے کسی عامرے جو دا ذر نوٹر ہے سائے ؟ ملارم سوٹ کر کوڑ^{ا ہ} ے رہاہے، شاہر مامل ہے، وش ول مردور او سیا مرسکلف ہو۔ شا ورکی واوواہ کے المقام کرماں تھیلتا جاتا ہے اسلنے لوگ اِس شہا دے کو یاکراس سے کا پیتراتر موط نة بيس ، بروايه وارسب طرف سي المشيع موكراس تمع سوز وكد وزيل ما « قربان کردسیته مین این قومی رمدگی کی سچی علامت، ۱۹ در وج کاسیامننطیت اسام ا دیسی بین فرق صوف نوع اوجینس ی کا فرق مهس افرس اور عوش کا فرق سیده انگ ا ً مان کا فرق ہے ،حاد اورانساں کافسے۔رق ہے ، وہائتے میں آو س کی لدسے حرکت سے رہی ہے، بہان تکلیف ادر محالفت سے عشت۔ ہے ، وہاں آرام با فی کا میچا رماں مرتم پیدا کررا ہے میمال کڑیاں تھیلنے کی مردا تکی محربے شرحہ بول ہیں۔

أسكة فهم والداك كابسقدما عمكما جائے كهب أنت كا واويرشا سركتوع اثركى مال باشاعرك وجود يرأسك اينه كصرت سعرك اتركى مثال بسيداك الماصد ہے حوجیہ لمحوں کے لئے اپنے ناظرین کو دم بخود توکردیتی ہے مگر پھر قاصور) کی طی مے قدرسے [،]یا ماح تی ہے تو دوسروں کی دل لگی کے لئے ماجتی ہے مگر کے لیے ول کے امرائس تص کی حواہت اصلاموجو دنہیں۔ شاء تھی ہیطے سے ابر فی الوقت 🕏 لوگوں کو حوش کرنے کے لئے کچے کہ وشاہے ، جو کہ تاہے اُ ہی کے دل لگتی ماٹ کہ آ در ما ت کوسطی طور رین عطر کا گرغیارت برخعارت کا ترقم بیدا کردنیا سے ، سولوں کو اور سُلا م كى فى منكريس ب اكبيول ب وكاف كابها مرتاب ايا مال قوم كوركارى *نا مقہ د* تباہ ، یا بیارے مارکا کا م کا لنا جا ہٹاہے لیکن علم دعمل کی را ہوں *برگا مر*ل بوردلول مي القلاب بيدارد ناأس كاكام صلاً سي ! عالم باعمل بانستى مرفلات اسكے حب ظام رہوا ہے اپنے زام ہے كى مت تحيل ا در رُوْے خلاف ظام برہواہے۔ ٥٠ ایسے ساتھ علمو خبرلا تاہے ، قوم کی بیار یولگیا اٹل او حکمی دوالا تاہے، قادین حداکا ایک جزومتم لا ماہے، اُست کو آسان مک انٹھا دینے کا بیر*م لا تاہے ، بوری قوم سے دشمی مو*ل کیے کا ساماں لا باے ، *فالط*کِ ا دعملت کی خطسیال ان محارت کوژو اوسنے کاک ال لا تا ہے ، منحا لفت نے مِراہی ا درقوم کی منری کاستیا ورواس این مروقت موجو دے ، وہ اکثر کسی میم یاد مستقیم یا ے میں بریا ،کسی شریعے فیزر بامقرزیشتہ کا شدق مہیں رکھتا ،لتابی اوجرر مالی

ب طرف سے گھرکرمسے ان کی طلمتیں سے اگر رسی منسب سعدی و خطا گو تنا کروم کے عامر اتحااط کی تاریح سے بیخطے نابار سب مافظ تعزل بہدیا يتعزل كيرياب مين موحدكرتها اورمزغ المحسس امركي دليل سبه كواتست اينا الل ت كويكلي هي شكسيبري صانيف سية اسكراي عدر ك اولاني الخطاط كالمكل تقع تبارم بيكتاب اورمعلوم بدرا مبعك كالمسدته ان عيدا بهاستان " عفا- بهوهرريم نونسي تها گراُس وقت حيكه قوم اېږي ر. مي حصوصتيات كواكشرخه باج ر کی تھی۔ عالب کی تا مرشاع نی ظریب سری ہے گرائس کا نظری ہوناہی اسرام کی مراو من بحكة توم سكر اندركوني ستقل بيان ، كوني انفه بإدَّال كأعل موجود سرا تفا سر كوزويا والمار فيسام الموار عور كرشاع وي مسول كما لاي المراقيس كاركا ل الى مولا كى بولا كى دونت تاعت كى كن ترانيال اس عدك انعار بركم تركيس باقی ہیں الا ۔ زر جر تعدر ساع کے ماسے کی طرف تطرور ان عاسے ، حمد والد ورس اور قسادے قلب کا حال موجود مطر کا سے - اِس میں شک الشركة على وروالمركام والمورم في مراوقات واحرراب وصحب كوكي قطمت کے قعرقمین کہ، بونہ کی اکوئی زکوئی مے احب ماشخص تھی منتصدُ شنہو دیر جاوہ کر میوا م کوئی می تبوی سیمندوس زوار سی تفیقت سس شاس سےرہ فانی کردی وشا وسیقے ك ما تقد سا تقد عالمركا على مي مديوان والوظل سنة بسساكويره سنة كي ما مدا تلكا سيبر كرم المن كون النزار كرافي المرالقس كرد. آفتا مي سالتواطيح

قول ن ول سيم، بيان را قل ہے ، و ما رقعت گو كاسليقة من بها داورعل منطف اورتهم، واقع الا داور لمترت است كورة مان كررتاب، بهال ايك الاسبال ك ، ص اعصا كو حكسة وي بي ميد عالم اوري ملات الميان سي مي الم ما بين صرف درجه اورمفدار، صرف، وست مطراه ربت را وعل كا فرق س-عالم أل مكن بي كداري الدربة ف كاتبا فلبل ركعة ابدوانبي كي مَا يُخطِّ عِيمًا كما يحرُّل يَحرُّي أكيمرزل الارض على كالك بجو حقيل سي بطوره راتت كي إرابي مكرشاءك على و فرس قطاكير مر اسب فرس س قوم مكما فرود دريا موكراسك أس قوم ، علم بن كسرونما موكى ب ، اعضا من انحطاط ، خيال مير العلاب ، نصر العمر العمر العمر العمر العمر العمر العمر العمر تسسيه، او ان برطوائف الماوي انظم ونش مي كسست اس أمه يه كل مرطاكريا سوعى بر ستك كوي قوصاح على عام كوبر مديث بهاں تاعرکے ٹیمولنے عیلنے کامواد تیار موٹیا ہے وہ ان کسس رمین کے اند علم کے سرخاک درنت کا کارند کو استعداد ما تی نهیں ہی احن لوگوں سے شاعرکوسی کا عال کا ہے اُنہوں۔ کے وقت کی اہتیت کو فطوا سیر عمل مسیر) ملکہ خور سیعام ہو ى دور سے على عنيقت اكد يو ننج سي سے -- عدى ا حاوط ابرومر شكسيير ، غالب ، ا مرافقىس سىپ ازمندا مختلطاط يا جا ك ما رقع بسك سية اأس قت مدا بوسة مقد صداقه ما مركب ت كذكر ول وطرك مودس عن في الس قت طام موك عقد كما

علاوہ اُمت کے فاسے ایم کے ایس فہاکتے حوال سیداکسام واسیال دس مرد ی رگ رکد بس بد اور اور اور از ایس مور نیار به رست قدم سلا سیل مومای سے سا ورا ساعد يواور اور با قرر با قرر العدك اليكمي على العدكا بواج كدارا وبنوارس المين شعركى عنول تعليون مي كيسكراً تت كاما مراد اور ے سکر مویا باقطعی سے - سے تیجد او جے ، بے ارآہ وراران ، عوراول کے متعول مس وعشق سيا فكار اسليسب علوك سم وروغ سي شعف اسعى عد عال كى للن ١١، بي اوركزابي، نا وست رسيده ارمان اس بقيم كاشعارس جائے ہى -انسي عاط على الأسته ام على محامعي و الم من سط شي ه امري گركه استكراب إو طرور کام سے پرکے الرعرا کی ہالے مل کے طور میشورے ادلافی بخطاط مكيسرهام بركماتها ، حيال مك مك رائل مويكي سن، • [مسكنت رون سندُلار ہی حتی، گرمشعاوح کمال ربھا۔ لوگ سفاہ رجھ سن ، رزم اور روم میں الکہ عالم واب مں شعرے تا تل کردو ہے ۔ مراط کا یا زار لگھا تو مگ کے سُرکوٹے کے تساف کا الله المع وحدة كرال الله والمعركا الرام المه ما كارسه وصالب مالوي معافي و الروه وافي ال المكامل كما لاحرا يُعام مردم حبر مدكة عالمبيت محورها سة كرياسما ارواتها ال- رادي اورا و لا كالا اك اهداي كالدارد سيسرك سد ومي ساس الوال مراسل بدات بدر الاست قال عديد

موا ا کرا کی ایک عادت کے الدر برال مستدین اکترا رفیص متواراً بهكدان دوبون قطع بمومثا ميركالكاؤحالميث كخشان سيطنعي هم شكا اگرائس رانے ی ظلمت کا آغوش بروروہ بر کر بیاراس جاتا ہے تو علی اُر شب وسير كاطلبور مفصووك كرحك فتناب الكفلطى الراج ومياريما ي مانه ت بيدارين كى معى رتبي مردد لل المي بابي كالفت اك ورياني ات ادرون اسمیرے اور اُجاہے کے نما دے کی کم نہیں ہوتی۔ سكن قرمي مشطاق كى ست بست منزل اجاعي أخطاط كاده دروانكيز شط نے حسکا فراد سے گذرکہ ہوری است تعریف کے مرص می کروتا رموجاتی ہے۔ مرکر، محلے اور شہر میں مشعرے مرسی حشات الاض بیار موصاتے میں بہترش قافدىيا ئى ادرلىغورانى كاميجمدزىكىرى كرقوى علمادب كوسك صفال سىزماده ب وقعت كروتيا ہے۔ وه علم إوب بن كا اعا ظرى وبلا ميں ، جي تحب آل كى س اوچُن اداے اسالیب ہیں بسااو قات قومی اطلاق کی تصویر سُومُهو لطرّتی می نا شاس کاتختہ سٹق بن بن کراور نااجل کے ٹاتھوں وسٹمال موموکرسوٹیا سٹک مفیهاندرنگ لیسیا ہے د جووہ رہی سی صببت بھی جوا فراد کے دل میں ربان کی عالی خیالی اور حبالات کے سمو کی وجے حاکزین سموتی کے ما مرتبطاتی ہے،اوراس قوم کی بیٹانی سے اسکے واتی نتف کا آخری اسانی نشان سے عالى - شعرون كى يجبورى مكوست ذوق سليم ك لية رسرقال بوف ك

جالت اور بيى كى بيداكى بونى و اسار الميل الحريد ادر كوك تاك الماركي المراكز فرآن بيموًا اللال كرديا كوشعر في التقيف في أي عبيد بير بيء من ويتقم إرما ا العراق مرك ين برى عبرى كارى مراى مولوك تاع ك تيم الكري المكانوك س كراسند ت اورم اكت بي الكي لغورانيور اسه ما تربو- " ، إرا الكورم كيك ن مرسط میں اینا مینا میا میا کویت میں، وور آس نو درا است سے میلی سونے ہیں وَالسَّدُ } أَنْ سَيْمُ الْمَا وَلَ) يواسطير ما مكاور يامي كوني تقل فساليمي ننس، أسكے بیش میز ، کوئی مصطبح مظر نہیں ، قد باست كا روراورالفاظ كا سلال اك اكراسك الفدوراكي ما منرص وادبول من ولي شاري بالدين الموثر الموثر الم ب خِلْ واجِ رَجِّيدُونَ) ، وه اور بهرود كو في من جده مُنذ القاسقة بين شي شير الم اور چلے ماتے ہیں ،علم ہی کائتی یا بان کا کاس ونیا بری قرم کے ساستے ایک تی بیت پین کرائے سکوئیبورکل درآبادہ کارکروبناہ ان بنام کی میں اس سے برعکم سكدوه الين على على بوكتاب كرنانسي اور حكرتاب اسكوجيان كي سي ہے سیورے کی المرح شرمار تاسیم اور آی مڑس اسنے کا نامی کھوڑے ووالے ماتا ، رداً نَهُ مُنْمُ يَفُولُونَ مَا لَا يَهُ مَكُونَ)- سي السا وصير زما ضاك نزو كب بريت تْرَاكْماه يي سنِّه كَرْجِ كِهِواْ سكونه كروكها في ول وزيان الك مرمون، قول كي ارْرَقِيمَ على بسسيداد أنهو عداكو يؤكران على سب وصوكا دياجائ، خلق خداكو وحوكام

هان نوازی اکتر نفطور اوستیبیخهور میں با فی ره کمئیں - نفا ف اور کھٹرولی ، کیتور اورخشوں مے افراد کوسب طرف سے کسرایا ، زمہوں میں دیرا نیاں اور حوسلول میں امردیاں گھرکرکس وی اعطاط کا فی تحفیقت یہ وہ ورک عل نماکد اگر حیات اویسی حال رستا او قیصروکسٹری سے ویدان آ دیجے سے پرتبر سو سیکے مصر و اس علم مجود اور صيان كى عالب بس شي آخ ف الراد عالى كا طررم إلى الراد زم كما کی گاہیں اِس کارگاہ سعی وگل سکے جانون مرست وحیات کی آخری تہ مک پر بیچ کی ميس. فداكانسان عاما فكارانكال حكاتها ، هل عقر اور عزر مخزت الدالي اورنقرب الدلفري عام والى كامر حلي الله الدارا چار کی طبی عیاں رہے بھی کا اس کا رفان عیں ار رہ مرستان کا تمات کے امداعیا کی ناكالهدكريات، ووكراكر اوكرا مراط سامي بس رطيكرا معدت عليق كال نعام ہے ، " مكو اكر أشير كير مزمال بروا في جي انتخاب فوسف وى مداك سياس آ موسلاد صارميد كى اندريست كليه بين "كانترك" و كالنحرك" كى نشارة ال جاتى كا أسمان ك وروارس ومِشْكُون والرقيمين الميا أنستراول وي شراك إلا يامان على كى احرى دسستها ويزليكراً يا ، يُنطِع ماهُ معكى اللهِ أيب تُحِلُّهُ " كا مِبْشِي شها ولا يا ، ونيا بس سار م ك ارسه مرسبه وهذا كشك عن العَوْع إن هُوَ (لَا وَحَى تَوْجَى المُلَهُ مَا لِكَا ولا يرقع فاستولى الأوهُوكَ الأحلى الانفلاة ورَدِيكا وركانية فكان فائد ورساني اوادن على الرائع في أسكوها وي روس واتعان صليلاماء اس كواتهان سكدا في مرك كيا ، مهرود (الهي رسول) اس من موا اور نسینه ماگردون کی طرح ناحری کی اور رابو سه اوب سکریسکی ومب مومشها او میدا پیرو س تدر ورب

كيداس نمك سيرف نى كاتباع مين قران كررب من اسك الكاسون ا بع مواکہ قرال تھی شعرہ ، کیو مکہ تنفی ہے ، سحع کے لگ بھاکتے ،ایسکا سان من زورہے ، لطافت اوراش ہے ، مرح خلق ہورائے ، وہ ہی سمجے کر محلو سے، قامیہ بیم اور شاعرہے، عرّ اور ابو کرے اس کی خس الحانی او اسکے لائے موے قرآن کی اُدّی مصاحت پرہی مرصفے ہیں، اسکے الفاطاہ جینا کی والنيكور استعيم مستعارول اوتيسيت مندستول كود ينجكر فرنفيته موسكني أمل - ركا بعاطي مي ہا ری عنسیقی دشن ہے ، ہماری شاعری کا مقابلہ کرے ہم کو ما ۔ کر ہی ہے ،ہمکر کا کی وجک ان دے ہی ہے ، ہتر کی آگ و کمالاری بسلمقوم لىطوب سراكم السي سرسين مهار ما سواساء ك تھی کمر اِن حال اُم مرکوس ہت کائم شخل موسکتا تھا اُس سے اعلان کرویا سنرم بنی اور و کههر موسوم و گرشاء قطعانهیں ،اسکے شایا ب ساں سرگر سیں که شعر کمثنا بھرسے ، وہ توا بکب عبرت الکیز قانوں لاماہے ، واطرز من وآسان المرالايا عه الكراسعوت كيدميا

إس ملسل الف رسي في مرس كودي - ابل وسي الكوسيج ا، نوعمد يمجه كرور ل ز سے سے قربوں کے بدوم ہو جی میں اس آب زلال کو جایب کر آگسس۔اس کا اڑ ررسول کے اندرا ندرید مواکد وب کی سرزمین می شعر خطعًا مث کیا، نا بغد، ر ط ده وي و وبره كى سب لن را ميال لهي محو مركم نين ول اورسسرنول كمن سري ر نی مقندر تا موس! شرکتی "معلقات کے فعہ اید کی جا ہتے ہے رہانے میں ص تعطب بيتي الأك سون سكاظ مبرجم ببوسة افائد كريد كروطواف كرية لوال معا يُركوش س كرر روسفة ، ال كاسك اسك ما قدا ركيت ومعتمال نه جرسك كرة أن كيم صنفول كوايناستي رمنها مان، مُرْفِرَان جَلَى كُنْرُك مِلْما را فرطلت أنه إملم فى معتلفات برستى كورش الحربروياء لات وسات كرسات ما تدساته مثنا عوى كا مِنْقِيْنِ مِي ابك مدّب مرمد *سك لينة لوث كما* جال بيا*ل كوئي قا فيه سندمت*ا اُسكي كم قا بسراست ندر بی- ره مانی کا دخرمنسم، خودستا نی سے نخزے ، قیائل کوآپیمیر ارو بخ رد کبوں جمع ہورہے ہیں، یہ صدیوں کے عمروز دہ چندنفر کیے مگریا رکا سہ م

ىكى كنُّرُون * مَيْرِ مْنْ يَوْمْ دُيِّتِ الْعَالِمَ مُنْ) - قرأن ف منرسب، اعلان كروماكه انسار ، اس سے مثال کلام اکا کیا مقابل کوسکتاہے۔ رو۔ سے زمین کھے ت^ہ اس^ن ، ایک کا ر ا دراصاغو، اسکے مامتراتناس ور وہ ہی کہارس کرسکیں گے ، اسکاشیل کہ ال ا آئس کے ۔ اُکر فرائے الفاط کا ، اسکی نبدستوں کا ، اِسکے قوا فی اور ہشعارور کا ایک سطی سامقا بلیرهی سکو،کسی ناند یار مرکو ملاکراستکے اوس کا ایک ڈیھا کیا ساماریجی کولئے نگراس کا تکلے کھال سے لے آوئے ، ایکی شینو مٹ اور شیر کھال سے ڈھو تارو۔ کے ، لیس س بے سال صال کا کا م ہے سکے ہم لیرک ٹی شنے سیں ،جس کی برابری کا کسی و دعو ں ، حانے رموکہ برفدا کے علم کو ساتھ لیکر آنراسی ۱، رعلم کا عزی کر اللہ يع ديكترى برسكتاب (كالمكوّا الشَّما أثير ل) وجد إليالله وأن كالله (كالهوّ) الراور مجر بهیں توابر جینی دس سوریں ہی سلے آؤ، پیرحب بے آڈر میجی اور مجنی مہیں واد وسيكه، والآاسك سامير سرسلبم عمرود و آهر تقوري المكرَّنية على حافز إيعنتر شرير شِيلِه مُفْرَنْ لُبِ وَالدَعُوْ الْمِن اللَّهُ مَكُلُم مُرْضَ وَوْنِ اللَّهِ إِنْ كُنُ مُوْمِدُ إِنْ وَالْمُ ال سُمْيَوسُوُ اللَّهُ فَاعْلَا وَآنَكُمُ أَالْرُلْ بِعِلْمِ اللَّهِ وَآنَ الْآلَةُ إِلَّا هُوَا فَهَلَ أَنْمُ فُسُلِهِي ۱-۱۲۱)- ایک وه مرصه مد قع بر ترا ما کره ش می ایکوسه ای سر د اواس ای و که ششر ، کی كَامِن مَرْ مِنْ لِيسِ اسمَعَ مِنْ الْإِسْ قَالِحِنْ عَلَى الْهِ مَا يِعِيدٍ هِ مِنَ الْعُمْرُ أَن كَا مُونَ جِيلِهِ تعميم إلى سراماداه اس مي اس كوران كامل والد مع كاوسة وكالي مي الرشل وسا سد على الريك عاسه كى كما صرورت تهي صرف معد بالريوس ارداع براليك على موا مورك عالم يجهد آميم 1 ري

إِنْ هُوَالْ دِلْمُ اللَّهُ مِنْ أَنْ مُبِالْنَاهُ ﴾ إس المطيل كانتهائ مطريب كحس وم ار کوئی شن اکویی زمار کی کی علاست اکوئی مخترک یا نمو کا عنوان با قی ره گیا۔۔ ۽ اُکو اس عالوّارلسنے زمین واتھان کے کیکہا دیے والے قانون بھا و فعاسے آگاہ کریسے یا *گر*وہ اِس سے *گرزگریں تومٹ کریں سے بنے اتمام محت*ث ہؤر لِٹُٹل رَامَن ک^ا ک حَمَّا وَحَجِقَ الْفَوْلُ عَلَى الْكُوفِينَ مَ)" قرآن كى بادى المسريس بيمارة آرائي ماز وربيان نشعره بناس سے شامواندواہ واہ مقصود ہے ایسے بودے ایمان یا گا۔ اعتما د کی کسی کو کچید ضرورت نهبس مضرورت اس بیتین کی ہے حواستعمل بپیار کرسے حس درت المسل بو، ول كيسركيكما أثنب ، أن كي مستنكل في رسنس رام بومائس الحضا من حركت بورف لكه الكليف برداري المشقّ كي ماري طامر بوريك عادوكم إلاي كاكلام توجه مس كر كلى ييرى ما تول مد مرابس مطربو وبهاك رياسي مان كاكلام، باوشابول كے باوشاه كاول ، كلام مك الملوك; وه العياد بالشركوكي شاع سي كه مهاري لغدان المرتفيس اورنالغه ك إلمقاط تاوی کے اکھاڑے باتا پھرے ، نماری صنائع مدائع نماری سی حراع کی مرفی چست مدشوں اورا دنی ترکسبسرار کا تنبی کرے ، ما و تا ۸ فا کا م مرابع مستقد ہے، لیکن بہال مسند ڈھونڈ نے سے توسروکاری نہیں حس شے تی صرور ان مکوں کئیمیل ہے ، استسال امرہے ، اسیرا بان یقیں ہے ، اِن سے مرج اعشارىپ؛ روڭماڭھۇيھۇلى ساھىرقلىلىڭ قا ئۇتمېئۇن ۋىلايغۇل ئاھىي فلىڭ ئ

اهُالِ عِيمُهَا) يشُعرين به إتبس موهدر بحتى تهين -س شخى *كى ترى-* تنه بري مياله ائسی فصاحت ہو، اسیں ان ماصیتوں کا پیدا ہونا محال ہے۔اگر کے متبل بہ میاہو کا وعواے تھا تو اسی بدایا ورینمای میں تما، اجماعی مکس اور ورت کی راہ دکھلانے یں تہا ، علے اور اس کی نشارت دہنے میں تہا ،سی عمل کے دور اُل پر اکر سے نها، قرم کوماسواکی آلامش سے باک کرسکہ ما س جنگررک بر ہما، درا مراور دوا م كى طرف اشاره كرسفيس مها زات خُرَاالحُران تَعَرِن في الدِّيُّ فِي اعْوَجُ) ، محين مرسطًا حوا وسبج ينزا دِّعا قرآن بي حتَّماً كسي حكم نهبر كما بهس طرف ما حث كالعظ هي الااليَّة مَّ مے جو حسرت موتی نے اپنے ہمانی کارون (علبهما اسلام) کے بائت میں ساتھ ال کماہے رهُ ُ اُفْصِیْرِینی لیسکامگا) قرآن کے ط ل دعوض میں کمس موجو دسمیں ۔ سیا عث میسے میکی سارع كا مراكد ، اقل قليل مرث مس معرست كيا ، مسياق جمود كي مكر علم ولل في لى ، مام قوم كى توم ترتفها ورقدى هوا فى كوجه وركر ما يركا ب سوكنى ، "لدار ما قد سكير زمن خدا برزاکه مارسه کر فکرس لگ کمی! رسول مدار صلیم کی رفات کے بعد مارہ ى كانداند جمينيس برارشها ورقع سركريك ، جار شراريت فاندل بلسام ممثليل كوسو ارمين كما، صور في صوفول كومساحدس تبدل كرويا ، مصر كريم منعظام س کے ، وا صدمصری کسوروں رکھوڑے وورائے گئے، بان تساب عردانسه کے تحت ہے گئے! اگر قِزَاں کا مثیل میداکر نامحال ہے تواس میں له عرك اك عسال سرح حرى رال ك تحد لكا اب م

حال ایس صرونبوت، سے شرار درے آو اور کر نہیں کرسکتے اور ما ورا میکہ برگزنہ ا بکوکے تواج ہی ہے اُس ب ی درائزوی جنم کی آگ سے ڈیستے رہو مراس فرّن عطے علم کو علم رستھید والوں ، اسکے امن افرا احکام پرس ہی سے عمل سکرنے والوں ، اسمی با توں کو محدوث حاسے والوں ، اُن سے مرور یا سے گرز کرسنے الول ك التي تيا ركر كمي سب اوجي سع مركابل قوم ا در فروكا واسطر يرا الل مه، و إِنْ كَذُكُ فِي رَسِي تِمَنَّا مَرَّلِهُ عَلَى عَدُنِ مَا كَا مُوَّا مِسُوحَ يِهِ مِنْ مَيسلِم م مَادعُوا مُهُلَّاتًا كُوْس دُولِ الله الشَّيْسُ مِنْ مِن مِن مَالَ لَدَ مَعْمَلُوا وَكُنَ مَعَكُوا عَالْمُوا التَارَالِينَ وَمُودُهُ هَا النَّاسُ اللَّهِ الْحِيَارَةُ و الْعِلَ لَلْهِمِ إِنَّ ٥ الغرص قرآن فكم شعر سركزرتها ، شاعوا فرفصا حت كا مرعى مي مهن فكرسكرتها نْرَسَى مِاكَ مِنْ اللَّهِ عِلْمَةِي ، شا رول كا وَثَمَلَ مَهَا ، ال كو تَفُولُونَ مَا كَا تَفْعَلُونَ الزام دیمرگهاه کبیشر کا مرکب کهتا تها، لفطول کی خوب صورتی یا ځیست صمون مآمد ے أسكو كي سروكارندنها الداسك كدوه على تها احكمت تها ديلك الك الكلالكيكية مات اوريم ما رواقل حدام كي وعالمة على على هن قريمة لفي على تُقُّ مِنُونَ) ، مارشها (عَلْ حَالَة كَوْمِرَ اللهِ مُؤدَّدَ كَمِنْ عَبِينٌ) ، مؤصلة كَيْخري شاريه الرسحد شعاتها ركا تنهاالمكاس فأرعاء فكوقوع كاله مِن وَكِيمُ وسِفا عُولِ الصَّالِ بكريصائرتِها (خليَا العَرَكْ إِرْكِلِكَا بِنَ هُرَّى يَ وَدَحَيَّةً كَا تَقَوْمِرِتُو جِيوُنَ) ، مُستريشارِتَه هُنَّ ى قَالْسَنْ ى لِلْسُلِينَ) ، رحِنيه مِايث شار فُلُ فَأَنْوُ إِيكِنْهِ مِن عِبْلِ اللهِ هُوَ

ثقال استدرب البوكئي بس كه مركب مندا ورقا فنديا أب أب كونااب كالممشر یاسه، روز بروز ایک دویا ونش عرایس کسیکه ریک میں اخبا رات کی میتا نبور فرقر ت، كاد ' كام تها، شامول كو تفليك كه لنه بلايا تها، حُيث مدتسول وررمط الفاظ کے استعال برتمام جبکرا تھا توکیا میکس تہاکہ سارا برب گنگ ہوجاتا ى دشم ك مشرس مفاسل كى اكس سوته البك تحليه الك لسط كم وتكل سحا عٌدوراب طمغرا و کلام کا کوئی نمویشه کے اور مرسینے والول کے سائے سے درہے مناظرے اورمباحظ بوتے اسلمان اور کنا را کہ

در من ارسند سب به حفرون اول کے عومہ کوتلئا ال کئی تھی اور حوقعامت الک درقوم رقران برعل كرشيك ماسواتاً سراسك كي-مال كمحاربة للي مرمري ہاوجو دا میں ہے ' ال مُجند تیت اورآسماں بابن لدلیوں کے ایک سال میں"، فلے توکیا تین سوشہرا، رقلے می اگرزوں سے زجین اوراگرریہ سلام المبالی قرائ بداست کو باکرانیا فاتحانه تقدم کس سوری مک جاری رکهه سیک اور سی سے بھٹے نر ہدنے گرنیصر کی موجوں بر اورینے والی فوح جا ربرس کے اندرا مدوم وباکراسی بهاً کی که آن اسکے فائد المست حارہ کسی اور مل مراس سے اٹما پریٹ یال رہے ہم فی اور ك علم وعمل ك مدير بنال بوسك كى شهادت القارسيي القطعي- ب كدونيالكيالله يادس لاكد كريس كسداورقا نفريب ، وس ياوس برار عرف اسي وى اورزس بان تر میں روستے رس بریں اس جائی میکن درات سے سواکسی اور وست والعل سے اس باست كابيابونام ال ب الرفا والشور وقي عيله عة ران كاسقد والذا ۱۰ سه او فصاحت میں ای ترقری جنلانا تها ، اورصاریہ کلام کے مجمعت کفا رعوب صى اس من مدله كابن عالب سجع في تدحيرت وكم قرائن كي بالمقابل اسيال ال براواسے ملک میں دہمہوں نے کیوں ایک لاکھ نقلی قرآن اِس کماں برتیار ندکرلئے سے دس مهیں توابک وہ ہی مقالے میں بورسٹ اُٹرسکس اکیوں سکافر ر سول عدا کے برخلاف ملواریں ترکرٹ کی محاسے معاقمہ إ زم پرکے تیجے لگ گئے ماہ الما سدان کی اڑا مٹا حرساہی کے اے میں دلیعہ ساتا کل س شعل میں مصرو

عُلْ مُرِيِّصُوْ إِعَالِيّ مَعَكُمُ عِنَ اللَّهُ مَتِيمِهِ أَنَّ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّ تا سین رین سے کو کے اربہ سے بن کئے عرب اگرباس ممررسول فداکی مردی کرسے کترات تھے ، اگروہ اس اولوم سرم نبیٰ سے عرفہ نگ ہو نہیں جماسیے تھے تواسکی رجہ یہ بھی کہ یہ عالم اباعل مشقت اومجسب کی طرف بلا انتها سعی عمال کا وعظ رًا نها ، كريال تعيلنه ١٠ رول حكر لا بلاكر توم كوعالب كرنيك درب مها الهل و بهو وكي طلمتوں سے کالکر علم ومل روستیوں س لارامها ، رکین اُرکیا اُو لِنات اِلْمُوْجَرَالْقَا صَ القُلْسَبِ إِلَى التَّوْيُرِهُ مِا دِي رَيِّهِ مُوالِي صِرَاطِ الْعَيْ تُوالِيْقِ مُلِادٌ)، تَعْرَى تُرَسِامُو ا در ۱۰ ار به اسراست سه به کار طوی نیسترد. و داریون اور جا نبا زایول کی طرف کرخ بهيررابها الشرمستان ومموه بالكودوركرك فارمسان عقيقت اوجينسان علمكى طرب دوڑا رہانتا۔ ایک اصل رہ اور شفرق ،ایک آسان سب شدا در شامر قوم کے لئے اِں وعوم کی منایر قرآن سکے سیفیا سر کاص لہ ، سے مشکام م یاطبعی شا، رہ اِس جر حرفہ اور کسباے موموجاہے ، بن کوبی عور کو کوستے ، تماکر اسپر ملے کرتے ، اسپر خاست سرى رني اوجهر سييسة ، أسكى ما ١٠ م كاست كهاسه وولد أشكى عكيم المام أستنب بعَرِيثُ فِي وَصُوعِ إِلَى مَنَ كَعَرُهُ [الرُّ كَرَّهُ مُكَّا دُونَ مُدْمُطُونَ مِالْكِ مَن مَدْلُون عَكَيْهُ المِكمُّ]، اسكاول مك مس ويسد المستاك سراع الدو ملداوروات كراشي أرماع

تاءوں کے بیپیوں اکہا ڑے ناہے ، کھیداُ دہرسے کہا جاتا کھیا دہرے حی آبی، له في معدعت ما فكرندرك واستة ، كه كه انسا كلام مسترسبته ، كونسا تعييج ترسب ، مرّسه ، رّسه، رّسه أدباء اونفكها كاحم عفيرم وست والمستوة من حمع ربنا، الرباسيد، توضال ا متاریس بھی گرکا فراسینے ول کی ہٹراس تو نکال لینے! عالیہ مشہور مہرے ک ایک اومان مصری (ع دبیس)س سرے سے کمدے کوئی زور کرم ا) نے توہا شه ووق كوخيد لمحول سكه انديرا مدارس مات بها اوه كرد ماكدا كيب ترسية او دي المارم سراسقالے یں لکہ یے ، شس ملک اُس وقت ست آج مک برا راسفون سهرے ای ر ك وروب ب اعسار الرشركامي لكي مائيد من المن قرار كي فصاحت ك بالمقائل كسي محصرهي شاعو .كسي بمعضر لممان إمثا فتي عرسينج الكساحر ــ يكسس لكها. صدر ركا المام مركسي كواسكا أوني مقابله كسينه كالكمان تكسفه مسوا مقتقب بيسيك قرال شعر نسس تها، مشعر بهيسك كالمدور والسعة مها، كاكم مشكرين كرب كوورم وه إلى امركايدر العساس ساكه عدر وصلى الصاءت من مقا إكريك الترسيس الآل الكريدين مرك بي كويرات اورسك كرك سك سية كريب سقه كدوة شاع ب العباؤ ما لنرا پاگل ہے، اس نے چند ما گلوں کوایے گرواسنے رور سایں سے بھیم کر اسا ہے، اسکی كرفد كمد من الله الله الله الله الله الله المرادم و الرجم لو أس رفساك مي كدارًا ومدياك مراء المي سسائيله جا فيشر تشربتر بوطائن" (وي كتر دمّاً اَسَتَ مِعِفْهُ رِيكَ كِمَّاهِي وَلَا تَحْمُونِ أَهُ الْمُرْتِقَوُلُونَ سَاعِنْ تَكُولِتُكُ مِهُ وَيْتَ الْمُنْوَنِ

، ۲ ساطیر کشہ سے مرا دیمی ہی گہم کے ساخت دہ سی کی ما نوں ہیں آ لومات كرويا جائسه مديه كوشع إنفاكت اس كامقا بك السي شخص كے يبرو ما مداح هي شرم سند، متعركو ما كم از كانففي وا د وا ه كرنے وارے يقے، گرصحارکرام کی العمومُ اورمفسرت عِرُّاورالوکمرُّ کی تعرب نیاری بازنج شابرا به دوه ست با علم اور اعمل شخص تفی الهو عزم کا آگے ! نی کی طن ماجاتے ہے، مزیحراں کی معت نقد ت احواج اس محل اگرام میسه

و تتوان الى الروسك را وس كون عارسته و يسو في مكمكن ا سينئ سر السلط يريسان حالاسدامي، سنَّ كي بالمن بي ١٠ مل قالوَّا مسكارُ لشكره دَكُ وَمَرْنِيةُ وَكُلْ شُوَيْتَنَاعَيُّ) ، " مي سُنع في سند شيري كوسيد " ماكسيد كر " و معد ماسير أمّا مبن ل وّالناكسي بتوسف كاكام مبس، ماحق حان رمال معلم المريد من أراسابها س كي الشيس والمرَّوقُولُ بله حدة وألَّ وَلَا هُمْ بِالنَّيِّ وَاكْتَرُهُمُ لَكُنِّينَ جرهون قراري وريا باله المعتال ي كريكر الرال الكفتي من اسقار راك الحاكم مب المرربية " أا محد في إيان لورد احفا الكي كي المرتبط كوالسائم لركيف اوران عل کرے کی کائے علی انسار باکہ دو سے کہ رسب میٹن بااقیادہ اس میں اکر موقیا تیم مجی انسی بی بوت شے ہری ہوتی مائس بالیں اید ٹووٹی دھکوسلے ہیں جیسے لَكِ مِيدَ عَد عدا عدا مير (وَلِدَالشُّلِ كَنْيُ الدُّيكَ مَالْوُا عَرْسَ مِعالَو سَاءً لَعَنْمَا سِلَ هُمَا إِنْ عَلَى الكَّلَّ اسْمَاطِيرًا لأَقَلِى ٥) وأسائيا لاولى عقرآل كو نشبهدوما ، ي اس إ مركى يتمي الشركسة ولل ب كدميل هذا الكاطب العرب وأل كاشعرو عن ميسم مسل بيداكرنا مراونه لنبر عصى بكيد لمراكماكرست كريد امكا حرير الكرسه - كه ك الما ما ما بي كولى منى استنه ب يروي وصكو يطامي حييف سي اوك كيت يذاسكيس اه شي كي الراب التات كرام مروكوف الى ۱۰ من الرامار شد وسر ال ما والقيم سه السرار الراب لا تروّ الرام الرابي المرابع الرابع الأولاء

نَهُ شِعِهُ الْعَا ۚ وَن *ُ كِينَ* آلِ ، سيس ملك يك شاء اوراجل روه توصر كوفا **الا**ويت**عا ل** نًا! جِمَانًا راورجها نهال كرنة آما! خداكي سِائي هو في رمين كو إحدالوكول كُ ر ب س مدن كود كه من والني ربي ست ك اكفسك عكيمة ے قرآن طی مسیح مصور میں علم رہا ۔ لوگ اُسکی ہرآ، أس قانون كو باكر چيرت روه رسي ب، ایک عالم کو بیران کرتے رہے ، حداوش . میٹیام *اتی کے حا*ل بن گئے ،جب رہاور کی میٹلیں انگر گئیوں میٹیل گئے ، حالے تحال کہا ،علم ندر کا ، ڈہنوں میں دیرا میاں اور د لوا نے رکھیگر ہی رہ رنا اور واول کے ایدرا ولا واور مال کے سب ، ر

قىتەرشاع حلقە ئېسلام بىل داخل مېوىلىپ الگ تىھلىگ رىپ -ائس وتت تىمپايكىلەري باد نمیس گرمعلقات سے کم از کم ایک شاعرد نرمیرای الی سلی) سے عمدرسالت ا وروه آخروم مک سلمال ند بوا قصیده بروه کا بدُهامصنّف عسن اُس مّت ایا در به مدح سائرتها منب دین مهسلام فالب بهوجها تها اور شاعری کی موت سامی لفرآر سی تھی شعرفہی کا شائبہ(ملکعبض اوقات شعر گوئی کاسلبقہ ہرکسیل لفت۔ رزھ مسم کی بدصور بہوّاہے ، سرورعالی قسمبارے کوشن کرشسکراوسنے ا ورشاع فریجی کوسلام کرھٹن پ کرسیکے لئے اپسی جا درانعا م میں وسے وی - صربیس الم س سے دکھراگر کو ٹی شاع لمان ہو*کر حیکا* تو وہ حسّانؓ بن ٹابت تها مگراُن کا شعرزہ مُرجا ہلیت *سے شعر*ے مرجا کم اے کا ہے عمد رسالت میں اُن کا کا م اکتریسی راک و تمن کے رسول قدا برفلاف طعول كالطور فوجواب وباكرين مكرامستنائذ نبؤت سي الكوار امركى هِ أَي تَحْرِيشِ ند مِو تى تقى "ابم مسلام كى على غديمت اورتر قَى مس أن كا وه حضد مركز» تها حاور صحابة كرام كووديت براتها ، بكدوا قعدا فك كي تشهيري أك شرماك سق نے تاریخی نقاد کی نظروں ہے اُسکے حصرت پراہان دیقین کی قدرو بمنزلت بہت کیا الغرص قرآن أباء اب ساته علم ونتوست لايا، لَكُسْنَتُ لِفَكَهُمْ فِي ٱلْأَرْصُ كَالِيرُ

میتاق لایا اکیک کو الدُّهُ وَمِنْ مَعْلِ حَوْجِهُمُ الْفَكَا الى سارت لایا الدُّطْرِهُمُ عَلَى النِّ انْ اللهِ ان المُكُلِي اللهِ ان اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الله

ارفرہا '_{مول}سے ہٹاکرشعروفصاحت کی *طرب پھومتو تھ کرنا نشرودمستا*ں یا دون^ا نیدل ؑ ہ ہا ، اِس آرام دہ بدعت کوشوق سے صدب کریٹے گئے ، عجمہتے *ہو ہے* مالمقائل پہلے سے گنگنے ان کی دیکہا دیمیں پرزورتائید کی عوام نے اس راحت تخيّز كومره ياكها، بيركيا شا لوگول كى نگاہيں يرتلوں ہيں حائل كى ہوئى ا ہٹ کر کلام اتھی کی فصاحت معے اشتروں پر حجمہ کمیں ،صنی قرطا س میدان جنگ رکھا، قرآن کا مطالعکرسے و تبرک کے طور رہے ہوگاگیا، لوگ اسکویڈ مدہر ہے جا ت ر کھتے اور خداکو بالاک طاق کھنے ہیں ذرہ بہر شرماتے ، اُ دہرعامہ پوش علما فنداحت اوربلاغت کے فعور کم وضع کمیا ، صرف وشحیے اصول ایجا وکیئے ، جاہل 🕏 کے کلام سے سنا وکرے قرآن کے مطالب کی تعییں اپنے 'رسم میں کی، قرآک او بیا ر قرر دے کرصرف دی تو سے توا عدمرتب کئے ، بهر کلام آئی کا سطا ب ووا وین تبرگا ہیں خطب رہوگئے ، ریرور پر میں شاظرے ، بات بات پانتلا**ف، سطرسطر پر کچ نجشسساں اتت کا شعارین گیا ، لوگ** کجار اسی مجتوں کو صد ت قرآل سمتے ، او عل سے بیلے علی قام کرنے ہو نْ طلب كَيْ طِرف رهيع سكريت بهركمياتها الك على كومبولي موني ، كاهم حير برستیت نودم کو شاسری کی سسسد حداکے ہاں سے ل گئی، قرآن کا کنر ریدا خداکرے ٹوٹما' لوگ اِ" سحرکی قرنوں سے احد مال جانے بہائی<u>وں کی طر</u>یم آعوش جنے ، ہروہی مکسیات

و حسک مُت ، ش آ مانی اورآرام ک مُت، ؛ فرته مندی اور مستقات کے بُت ، نشر ببندى اورأترت كم شي ك بنب ، نسطان اورطاعوت ك بنت كركرك، ال جد اقتصر و تو مید زوری ادر نبرک دلوں کی تَه پر حکمیا تولیگ اِس قرآن نظے پیکوا اِس ، زمین و آسال سے آخری سپفام کو ، اس جدّ الله البالغه ، او محسب کمیفصا و ق رسک ترقیل کوشعر سمحے لکے ،أ کے احکام کوٹالے کے ساتے سے العاظ کو بأشروع كما، نفس مينيا مرسه مكركر ييكي سائية اسكى منايتنول كى طرف راحع ہوگئے: ظیم کے سانے چوم جاٹ کر جُزانوں اور تشی علاقوں میں شدکر دیا، حداکو وہوکا رہا سے مکرکدا، برنے درجے کی فریب کاری افترا اور مرمّتی سے اعلان کردیا کوآن رسے زی صیلت اسکی مصاحبت ہی ہے اسی اِسکا زردہ حب سے اسکایک مورة ، ایک مین ایک بطی ایک حرف کی صاحت کی طبری جنوں کی بروایس بسی ہوتی محلوق' اورانشا ہوں ہی رہیں باش آبادی سرگر شرس کرسکتی۔ اسی مصاحب يرتما مروب سرنگون موكما تها ، عمره ف سروال دى تنى، قيصروكسنرى كه تان وْكُمْ فَاكْتُهُ مَنْهِ ، بِها رُول كي عِرْمال بل كن تهمل اسي مخرِس كور كمكر عروس العاملُّ پر مسال کی طرف وفراکا با اورطارق میشند اراس برفریری عام این از را با ری ایم میت نَى كَهِينِ الرهي مِيكِس ، نَسِيمه مُلُوتٌ كَاللَّهُ مُؤِون بِمَا وَادَانٌ لا - يَمُونَ بِما كالحا معرص ندمد كياني يورد ومسلمانون ب- الك أور الكب مدكة ائک آہ اس بارو جسل کے رحلات بلندنہ مونی۔ سرب س کوعلہ وعل کی اختر آبند

دگرں۔نے دیں کوسرا ہا تول شالیا ہ*ا کلئ*ے شہادت قولی ، سسول ہ^{ا ہ}ان تولی ^{، حال}یہ یقس قولی، قرآن کو ًما یا' قرلی، ابها ر کامطلب قولی هبمپیرو*ن کوشت بیمکر*یا قولیٔ العر بی تے تعلی اور تلی سر ہی ۔ وبوں کے انداگرج ہرار وربرار متوث ڈسرے حالئے تھے فرنوحیب وہی مسے خداکوا مک کہنا رہ کیا ۔ ہاں احکام صریح تھے _رنا _کا را ہے جال تھاویے ۔صدا صوریس فرائی ایت سے گررکر سکے بے کا لیکس ما و بحرت اطاحت الوالام وصرت أمّت انعان مال مكارم اخلاق عيره یروه و در احکام و دس سلام ی دف روان حقیق س تے اور کاعث اسلام عالسيه بها وقتى اورمقامى احكام تصور سكيئسكُ ال كورفته رفته مشوح سمجمه كم سلماندن - من سواكول اور وصلول أست فاقل اردار سيول كو مراول ا أشال ا رجيرايم ما يول كواسفاراتميس دمي ال كي المست كواسفدر برهم حرصكر وكماياكه سب اكي مصحكه الكيرت بن كما مشكل اورام ما تول براسق رمروب والديكانكا وی سراس بی ما - آح دین سلام کی سب فیلی ادراعتمادی صورب، اس کی ، اورائيل كالكنرسيموي، اسكى ام لهواً است كاالشرز إل واتحطاط الأنكى ورديگنر آبیں او کرا ہیں اکے نظاہرولگداڑ ہوسے اور مرشی اسی مَفُولُؤُنَ مَا لا معملُوْنَ 'کے الالمحتره كالمعدس حقیسے یہ سته کد قرن ارل س تو حبید و من مسلام کی بال تقی - سی آحرالواں

العَرَا 'وْنَ ، بلا صلالحتان بن-كيم -مالك، ربس وآسال شاعوه ع كالمستة ردن ۱۱ شان کی ۱۱ م سه میش کردی و باری شامر انحلیول او آخه وان سدري سي شعر حني كره ريام مرسه ميدسالار م كبيلود بخطوط كيسي سرمي سجع اور فافنه كالنرام كياكيا- مابي كاتهول كراتكات بين شعر مه اورت عارب كا ي قالميت، تفتركي كي عرص مروروق الطل . مَا رُمطية اصراح النوال له ليا ر) عرو رئيرو سيدول سيمر سق شام حسات الارس مجرى ميدا سوك درری اور مربع الرمان و بیره ن شرکوشاع کالباس بساما، ایک ایک اور تیلی کو صنائع اور رانع کی آسنی رحسیدون مین اطی حکز اکدمطانب کی سرح وطعا مرا گئی پەربادە، تىرا ۋە رەۋىيىسەسارەن كامجىوغەرى كى كەكسەسىيىيى سام يېربال كې چەرتىخ رِّت مان براس اروا تحلّف اوراً ورُبِه م رفته رفعه مدمه ماک ارکها که وست کے لیے سوالی تحتيز بكوسار كرنا مرتول تك محال مركدا يتحبل ببجد محدود وتيت سان كمزور علم يعت س دورکشرے ، سے یا رہ گی۔ الماخس حکسی زانے میں عرب کی ژبان کا حاصل ا امتیاری مشان تها ایک اونی سطیراً رنگی آشه معایول کی برستای سفرة م کی رگ كر من مطح عارى وسارى موكياكم تننبي سنه سعرو مصاحت كي ما يرنبو من كا دعوي كما هتقد بدیا کئے۔ کرور با کے اِس تام کی کہان علل وتھور میں دہر کہ سلام سرا سىح بوكباء بوح، أيك لنعمداورملن على مرئي سي كركرا عنقا داور تول كي ادفي علم راتكي

نیں مربوتی تھی۔ آج تفرقہ اسلینے سے کر میرایک کا صراالگے ، ہرایک کا معبود صراب رئی محت مال میں مسف ہی کسی کو اولادسے عشق ہے ، کوئی پیر کھڑے میٹھاہے ، د فی لفس میسنسی اورش آسا بی سے موں کو بوج را ہے ، کو تی جنسبی عاکموں کی عماقہ رنا ہے، واطرس واسمان مے حکوں کو کی متعس دل میں جاسمیں دیتا صتک چید داوں سے عا^ئے ، حدک عمراللہ ہے معلق اعصا کو حرکت دے را ہے تاک^ی ے قوم میں کسی وہ اور محلے بکسی دونفوس میں اتحاد محال ہے گؤ اُٹھف کا بی ُلاَّصِ حَمِنْعًا مِّنَا لَقَتَ مَينَ مُكُوْرِهِمُ وَلِكِي اللهُ ٱلْفَ مَ**يْنِهُمُ مُ**رِي عُطْ الشَّا حَمْت ارار بهی تها یه حداکی مچی اور ب ریانهم اور لاشریک الازمیت ہی تھی جس نے دایا حرّرو ما تما روے ریں کے ریسے سرشے حرامے ، کوئی درباوی لانے ، کوئی ورک داتی حرص دلوں کو کسی مترت مدہدے۔ لیئے حوڑ معن کسی۔ فروں اولی سے سلمانو م موحد سی متی که در داور کے وصال مستعلال حائل موسلے ند یا کے وہی عداق لعرف لى عرب - مَعَمى سِنكُو الْعَمَاوَة وَالْمَعَصَّاءُ كَاحْمِركُمَّا بِ مَصْاتُكُاهِ ی فئر برال جایتا ہے ، میں میں ایماں ہے ، میں بچامسلام اور فالص دیں ہے اں توجیدے واں تحادے، ماں شرک داوں کے ادرموودہ،ایک ا ده حداس سكني مين، شيطال كوحداس مترسمها حا أيه و إن تفرقه ا درامشاركا تع بدراتطعى ٤٠ (وكلا مكوُ تُوا مِرَ النَّهُ رِكُنَّ أُ مِنَ اللَّهِ أَنْ وَمَّ أَقُوا وِمُنْكُمْ وَمُنارُوا

﴿ اصول كولاما ممنس برس كى رسره گدار درجا كا وتحليف كي بعداسيرعلى و منبحدهيا عس بداکیا اور چید برسول سے امدرا بدر نام قوم ترقی اورامرے اسمال کا تو سیم گئی ا یں زمدی سرمهررار به ماکه د ل کے اندریکسی ما سواکوئمیٹ ندمنہا پاسٹائنے ى دىيا دى ئىي ئىسى ئىلىيى ئىلىنىڭ ئى ئى ئىسىلىكى ئى ئىسىلىكىي مدصرف فدانس دابوء أك احكام كي اطاعت كاحال غالب بوات مت اور عباورت مو،اسی کوخوش کرینے کی دُھن ہروم مگی رہے، منطا علق الداورة ما رموسف إسك العدة صطح اك فوكر اسى مفى الني واسا اپنی حودائی ابی موا دیمیسس ایی طمع وحرص کے سب ط بات کونچی اور مالک لى مرضى كے المقابل فاكروينا سے، اپي راے ،اية آرام اي مفس كو تا كے كمو میں دحل سیں ہوسے دیتا ، اِس قطع کی طارمت اور عجیا وسٹ کو جت یا کر یا توحہ تھی ہی توحید قرآں کے روسے ایمان کی سے اہم شق تھی (وکلرک یُوٹا اُمَدُوٓا اُمَدُّا اُمَدُّا اُمَدُّا اُمَدُّا اُ لِله) يس الكربيى تعدّ عين امار اورتام امار تها صدرك الام ين اگر استخاو تها ادلها، کسی بررکسی حاکم،کسی فقیر کسسبر کسی غیرانته کی محتت حدار تعلّی می

ال*ك كردما ،الك يا ب كم طبط كو*توژو مثا كهيست مهين - بيدايجا ك بالآخرة نه رَانَ اللهُ اسْبَرَى مِنَ الْحَقِّ مِبِينَ أَعْسَكُمْ وَأَمْنِ الْهِنْ مِنْ أَنَّ لَهُمُ الْحَكَمَ) ، مُحْمَ صرا ورُنْقُنُوي منا دايمًا المُوتِينُورُ الدِرُ رَائِلاً وَرَاللهِ وَرَاللهِ وَرَاللهُ وَحِلْتُ مُكُنَّى مُنْ مها، ویکی برے مداکے موسے مرب کا شعب عطالقین نما (الّٰ بَانْ مُوجِ مِعْ مِدَوْلَا بِالْعَيْفِ وَنُقِيمُةُ بِرَالِمِمَانَ وَعِمَا رَبِّ وَهِمَا رَبِّ وَهِ فَدِينُهُوهُ لِمَانَ مِي تُوحِي المي ، يار مالآحرة يركيك من وعل كاتما م صرتها ، اسى ير الفاق مأل مواكرتا ما يس المال ك ورب لباب مرب ريت تقريرة ومعرة "كور الوكرواك اينا سارااتاست سیب مع کرک رسول کے قدموں برقال دیا ، اگر حضرت عرم ایا آوسا مال اُس سیک سیرت سی سکے حکم براشالائے تواسکی وحدبہ شی کہ مال کائٹ وا یہ ہے فطعًا تکل چیکا تها ؛ اسکواسپے سے *حداکریہے* میں ول کوا ذشت مد مہوتی تھی ،اس کو وے س احسان کاحتی سریا ما اناکھاالبن شامتواکا سُطِلُوا احک المِکم بالمین و ا پاکهٔ ی) لوّحبید؛ لول من نس رہی تھی ہمسیطاں کا کوئی ووست. سر ہا تہا ، آدوت کا احرہ مالك الملك كل وي بوي وس كما شحواه كا اسطارتها ، (عن خانه ماليسك كله عشر استالهًا بنا على من على من من ويا ورة عنى الت رت العالمس كاعشرة ترا - اگر قردل اولی بن سلمان **اولوالامر کی اطاعت كرت** و برا مالت او سه ن كرسد كالماس مساكرا - يحدلي المان كالمن الله دى و يدى الماكى مى

يسْمُعًا وَكُلُ حِرْبِ بِمَالِكُ ثَمْ فِي حُوْنَ) صديب المع مِن الرَوْك جا رول كولرا وماكر تے اگردہ جما و مالسیف کاکرتے ہے تواسیے کہ مان بیاری دفی اسکام ول میں سر بتا، صراکے ما اتفاہل حال کی ہے قیمت متاع مسیح تقی آخرت برقیر وہا حان ارص وسایرایان بها، آقائه نا مازبراعتها و نها، ایجه وعدول اوانعام پراعتما و تنا ، اسکیس اور اور دیمکیوں سے خوف سا ، قیام کا در ، جرآلم سراؤں کا دں ، مرْد وربوں اوجسسر مابوں کا دن شمس قر کی طرح سامنے مومور رہا ؟ اس مشقت بر صروماه کی ما سدیفیس شاکداس جدیثی سی رندگی سے معالیک اید کی ا در آخرو می ر مدگی ب اسلسل رام یا بهیم دکهدی رمدگی سے -حست الخلد یوائ وورخ کی رندگی ہے! اس حقیقت کی شہ تک پونیج کیے تھے کہ ما تی سفلی محلوں صالا خەرەكىيە مال ئىكىيەن بولىكى باخبر، باعلمە، خودشناس درصاحب را سا*ں ریدگی کے بس سکیران* اور لاست ناہی کلمب ریبے صرف ایک طعلمہی نہیں! ا يُكتفل اوروا كمُروحود ب وه أيمثّح هن اورمفو مالدّات شفّت ب نفَعَتُ ومُ مِنْ زَوْمِ فِي كَامِعِداْ ق ہے منظر خدا ہے، مجتمع ایرتیت ہے ، سیکر حیارہ ب ، اسلیے گلاکٹوادسینے سے اسی زمگی تمام نہیں بھیسکتی ا ایک شف ، اک ا کماننس، ایک حرکت ول کی متلاع کی اثری ما لکت زمیں وآسمان کی نوست ودی المقامل کیمیہ وقعت مهس! اس حاکم قام روائس بادشاموں کے مادشاہ ،اُس خلا دِقْمِ کَی مَلا قِیات کے ہلقابلٰ ایک مَثَل دَرِیْدِکشُوادینا ، ایک سرکوناً

بالاحسدر اور معی و کر مسیحص کے خالی ایم کرے اور توحیب کے است سے معیم معالم تے ۔ اِبنی کے دریعے سے معلوم ہوسکتا ساکسی تھ کے ال برعداکی عکومت ب یا سعال کی مارست کراناہے میں صاکی سجی عمادت ملدعما دے کی سے تعرب تھی افت سى ايرك المام كامًا يا بيواره صارف مقيم تها مرحك العمت عليه مركا وعده مر (قاب اعْمْلُ وْلِي هٰذَاحِرَا بِإِمْتُكَ يَقِنْدِي وَحِر وم كالدري الَّى كَ يَطْمِمُ النَّال ١٠٠٠ل، يدبيها ما نمّاركالَت لبّاب، يه قاول ربس داّ سال كي روح روال، يه حواير تي اور توجم معدد ماري وساري -، دس حقرسل عليه القلاق والسّلام كال كي يو قرآن کی تعدر سرس موسی ای اور آتمن می محاریم کملام کی اللی حقد ارج ترح كل ك ملاور كوسي آحرارٌ ما شكى أحمّت كمنا حقيمت كالمنه حرا ماسه! كير كم اك صدى كى د ترت س حسام الاع على وقول الم العبيم بوكبا، مركود بے وال کاسل ورسمه وسطلب صنداے کئے بیدرلیا ، سنے ساف معطعوا اور مَنْهُمْ دُسُّا كَي طِف لَك كَ ، س كُلُّ حِرْبٍ بِمَا لَنَ نَهِ مِرْمُوْنَ كَ مَعْدُاق مَنْ وه الحلي ما لاك اردست رما احدار رس ، براك كالله عداس ميرا ، ارد عرف محوم ين داول مرالم باكما تو شراف صو فيان قرال حكم كاسى توحيدكوعال كروين والت كرشية والمربي المراقي المراك حتاً لين كولها، إلى الذاطرالتي كوع فطراد شكام ومكدر مداست عاشقا محتت كريك سطح، اسكالفتورمعشودون كي طرح ول من بإندها،

تھے تراسکی وجہ یرتھی کہ اکمی اطاعب کے صدیعیں ستیطاں دھیل مہتمائیں سال ا در آرا مرسیندی کا مت قطعًا محل گسانها ، اسکے حکم بردس مبین یا پچاش کوس جلنا کو ۱۰ مرکدر با بها ، رسول کی طاعب **خد**ا کی را ری کاحکم رکستی تقی (مَن تُسَامِر الْرَسُولُ عُقَدُ أَطَاء الله) ، رسول كم مركروه ماتحت حكام كى تا بعدارى كويارسول مكا ما بعدارى تعى اسب أن كي حكمول مرج نك جو مك أصفح اور ووره وطر كريت وه اولوالا انوں کوجان کا ہ تکلیف میں ڈالتے ، رات من جا اے واسی ساری کرتے ہما سے کھیچکہ میان مجلب ہوس ج ما تس مگر سلمان اُں سے حکورے آگے اُف کٹ کرسکے ا اكركوني حكم ماوحوداس شقت اوميحت الرس ومت دبي اور فدمت قوم كي طبيت فی الواقع کراں گذرتا لوطوعًا وکر کا اپی عصد ہشت ایے حاکم اسطے اور حدامے مقریکے ہدئے اپنی کے پاس لیجاتے ، اُسکے فیصلے کے متنظر ہے گراہے امپر کی اعما ر كم يركسر والتاركية (مَالْ مَنَارَعْ مُرْفِي سَيَّةٌ فُرَّةُ وَقُولُ الْيَالَةِ وَالرَّسُولِ اللَّه عَنْ مِنْوْنَ مَاللَّهِ وَالْفَرَمِ الْاحِرْ) مرَّتون بعد ترسدكي سي الكِتْ سن من اللاحكام ما مان عالم كود ما مين غالب كرتي ربي! اورازح حب قوم كوين كلم رص له وكمات؛ وہ قطرب کے حزار کامرہ سے بچیا سانعام بارتی ہے! حصرت خالد کی ان اميرالميسب الارخ اسك عكم سعرو لى كاستهور واقعدائك صرت الكرنسيس بوحب ی وه واحد مثال ہے حب کا ملیل سطح رہیں مدلوں یک جبدانہ کریے گی۔العرض اسی علی در نفهمید. استی محلیف ده اورغلمه اندور توحید کی وجهسیم سلام مالب نها بهبی و م^{ور} ا

ملیا ہول سے مدمہاً است سارکر لیا ، نگا ہم سعی علی کے بلندر مرت سے کرکڑ کوئری عمقہ ں دیے سلے برجست کمس! سے علی کی کہس نا کار زار اور پینے متعد حالت مرعت ق ضا ا طہار کا مقتصر میں سدّل موعاناطبعی امر تهارا مک ایجا ف قبول سے ماری ، اور ناسخا عش کے مُریل اور کمرور صنب کو مٹرکانے ، اورول کے اند اسکی تھٹی ہوئی دیگاری کوگرم رکھنے کے سلنے کسی بیرونی مخرک کی صرورت طعنی ہی سٹنعرے ہمتراس تطری او قرى عتى كوزنده رك كى كونى تركسب ربقي راسكا يتيد الآخريم مواكد ورقه صوصاكا ما رااسمان ُ نِقِينِ ، شعر مِنت تقل مو گيا مولوله *اَ گير عرلس اور موش ر*ما قواّ ليا*ل* اور نفتس حدا کی سبس قولی توجیدا ورسول سے اس تولی ایماں پر کلمعی طانے تکی ک صد فی اکوسُ سُ کرو حدمیں آتے ، اکوٹرعہ بڑے کرحال کھلتے ، اوراسی سی کا کمسرط لوانے اسال کا آحری مراح سحت - حافظ شیازی لید الرحمة وس قطع کے شعر کا موجہا ا کی تام ع نس اسی توحید اور معرفت کی جاست کے ماعث مریار میں - کوک ان ا مرُعب 'کی آہ از سے ہیں اس سے فالبس لیتے ہیں بہت حارے کرستے ہیں، نیرگا سازرآنكهون برركيت بين السكيمصتف كونسان له سائكت بين ، حامي مواثي أمو روم ويره وعيره مب سلسل العدر تعراراس نظرى معرف سك رسيس مفترته اور واترال كاتوال كالتب اسلام محتل برسبوا حس حيرت الكيزموت ساك شعرائيان اورتوحدكي شلى صورت سخ كريك ديرب سلام كوا قوال كامجوعه نباط ا ایخ مین شعری بے مثال طاقت انقلاب کی وا حدسال ہے استھرے سیتھ میں کہ بھر

ل*ىگەت لىگ*را قۇلاپ مالدىل بىن بىدىبوڭ، عاشقو*ن كىيلرچ* سۆرۈگداز سىدىكىيا آہیں اورکرا ہیں محویا ۔ دلوسے ؛ لکا رو تعریت ؛الغرص تعشق کے سب لا رمانتہ حمع ردسنن سب ما سواکو مک علم اور سے سعی عرام چیوروما ، و سیاکی متراع فلسل پرالیسی طرح ات ماری که مصلّاول برموش سنهالی ، مصلّاون برطرے موسے اور مصلاً ول برط ام ہے۔ دی اور حمود کی میر وہ نعس مرہے ہمئیت تھی کہ لوگوں سے اِسٹینسل کو شوق سے میں عوں کولیکر اِم ام حمدہ اما وہالسّعب اور ترک وطس ؛ اطاعت امیراولا تحاد ہمّت م مسكلات سے مرجماآسال طرآما، ع و حديك كي عُجِمتي ميوني اور كليف ولو وتاویل کے سے دبیر ک قبلع و ربد کر لے واسے بتہر برر کر کر جہا دیے معنی کو کئ روحانی مجا بایسے" بنا لیتے درسول خداصلعم کی سکے سے مدسنے کی طرف کی ہوئی پھرت میں فرا ماگوار کلف رواشت كرناير لي اي اسوكات مدير حلف واس صومات كرام س يه ا ثاث ميت سے بحرت ٔ وص كرلى، حكومت اه رعزت ، عليه ادر شوکت کے ساماں بوجوڑ وساسمحد لیا۔اطاعت رسول سرول پرسسرعامے ، تھن کیڑ امسطه من سجيرة ال مبيا شمبرالها عادت مراد وبي تغزل اوتعنق كيآرام وه صورت كى إس غلوفى الدين اورافراط وتفريط كالتيجه شده شده يه مواكر ورب أرملين اوردنياين علول بنكريب كالصب العين سلمايول كي تكاه بي قطعًا ول بوكيا للك يك ميك بيضة ك ألعور إسلام ننك بوك، وُلْ يسكنت كاما ول ب طرف پیدا موگیا ، محرول میں محمس بندکر کے معظیر رہنے کا شعر و زال سعالی

المربن تعرم كرمورتول كرويجة بن ال كحش وحتى مصطف هي الخاسة ہیں ، سر دوں کی نمار س آسان کمطرف لگاکراُں کی جنسیں نعی کترتے ہیں اتب تھی وس میں، مدلکے فوش موسے کا زعم بھی ہے، طلاورساریمی ہے، سے و معتوق تھی ہے، نسیج و سجا وہ بھی ہے ، اُنتظار حنّت تھی ہے ، لذّت وصل تھی ہے' ررسی ب، زور ای ب، رن اه رمین هی سه، الغرص سب طرف رنگ ایال بن الها استمة والرام وم اور الوصيد اله اس اره مكن وران شگاف، أس تلعيد كن اور اسال ياس قوجيد ركى يدسى لمبدموري يه كد اسكومازارى طوائع كسى نبك سيرت ولى كافبر يرشيى موتى يان ررده كما كماكركا ريئ ال صوفیاکی شاعری سے اعطاط کے ضمن میں ایک اورانثلاب عالی سال م کی ا ملاقی حالت میں میدا مواجه کا جماعی افراس تعربتی واستا رے افریعے کسس سلكت ما ايراني حتية تامري كي بنساد عاقط اجامي وعيره عليهم الرحمة ي توحيد اورُ اسَ نُ حُدًا إِلهِ وَ مُن مِحْ لِي بِرِهِي مِن اس تعرّ ل اولّعتّن ميں صوب خدا ورسولٌ ما لمب تے ، خت وعش كل مات الدجر باك كا اطلاق أسى ربوتا ها اور طابكا صیدات او ما دائة وس سارى كاسلوب لعزل كر مطلاف مدكر مها ويكميري علم اور حس ترام س محدب ہونے لگا اورلوگوں کے سعلی حدیات اسکے بیدا کیے ہوئے ہیجال ہے جب سرکے گئے توعیرصوبی شخرائے می سقتر میں کے تتبع میں ہے معتوث

شربها مرسف مات لدوارد الا محرر كهذاسه اس كالتيديد بهواكد أمست محار تبسايم ے کی طرح رم کر اے وین کے اردواص کراما۔ صوف اے اس می کونمایہ ن خرارون بران كاكا ما دير سله الم كاستقل محرس كيا ، خرارون بيرونق ورزائررن كا ایچهم، رور در طرعصا گیا، نوگ إل فواليولي عود مربط اور طبلول كي سايخ برسي استروا عندرت كيظم روسه اورسه موس موجوجات رأو سرزبا دلول ك ندر ندرانول كا ٹری مفدار میں حمیے میوجانا سجائے حود ایک اتھی حاصی دکانداری علی حبکا شیجہ بالآھ مراكسها، فرشينه ل اورمهيرول كا وامن اوت روس على مليد سوف لكا ، شرع راي آولیارات ادر تعدار سده مصرات اس کرمیت بیرون اک یے طرکے ایران رئیں اوروبیا وارشار کئے جانے تھے، اس کی گذیاں متنل طوریر مائے راح س كنب، ایک وسرے کے برخلا مسصعہ آ راہوگیا ، سرامکیے ایرا الگ وقد ، الگ طریقیت ، خُدا لك ، خُداسك ، سليلاه شريعيت ، علينُحده وبن قائم كما لوَّعَلَ مِن تَفْرَقُهِ ، آمِين مِن تعرف، براک کی ڈیڑھ اینٹ کی عداسی، جدا محرسے ، حداموم ، حدامہ وی عانے حدالسكر، حداد يوان، العرص دين مسلام مين تكست واحشار كالكساحتريرا بيوكيا یری اور تحاوات ین ارس حد مک گرگئ که بابی کفرک مناوی مرد کدار موت کران ك كرس عورتول كے علقے بنائے ماے كے ، يجمرات إلى بي آن آتے بى

ال کا فرمان حنسروی اعصاکے نام ما حد ہوتا ہے ،حس شنے کو ڈمیس مسترد کردے 'ہمکھ يرنتيحه سيحه ، اسمير كوتي نوري ياأخروي فائده سرويجهه ،اُسكه المرركوني مطق اكو كي صعراے کرے مریائے ،اسکے دریعے سے مگٹے ودکا پیدا مہوھا ما اراس شخدرہے ، سی وصلا ، دس كوكسى طلوب كا علم اور اسكى ما فعنت كاليقبس مبوحا تاسب توده تقييس كا وومخرك اعضاب ما تاب - بي اسلام كى مهيت صبتك لقعمدا ولقيس الكسرري مبك کے سامے غلبے او تمکن فی الارض کا نصب العاس علم کے زور برتا م کم رفی احتکا اُسکے تانور كاعلم على معون مي علم رنا ، اوردين مكى مطى كوقبول كركيا ، تستك مسلمان مرتا ياعمل في رسبي العكن حبث و وسي لبيس ول كراك الكسطى ست اعتقاد بإرمان كم ایک تعظی تول سے مدل گیا نواحصاسب جا مدہو کیے ۔ شعرحی کر بالطبع علم میں ایک س نے سلمانوں کی طعائع برحادی ہوکر دیں کی علی تنسویر کیسٹرسے کردی۔ (معال کوا تو ا ا دراعتقا دات کی صورت می مل دیا - اسکی سب مطت سے دلیل اور سے متیحہ سا وی -ول کے محسوسات کو ہیم ہڑ کا کر ذہن کو ہے اس ملکہ متنظر کر دیا آج اگرہے عالم مسلام الدرشاع ی کے پیدا کئے ہوے بدبات اسقدرو یع ہرگئے ہی کدسم المان آ ارسے ایں وقسمتی میر دورسے میں ، ستھے ولوں س اسی کھوئی ہوئی عظمت کی حل فی ما قی ہے ، سب نوحوں اور مرشوں ، دعاؤل ا ، رسحہ ول سے حدا کی عیرت کو حوش را بنے کے زعم میں ایں لیکن عمل اسلینے بیدا نہیں ہر تاکہ شاعری کے بیا ارادہ علیہ ہے ليماعقادس ما دماس - ٥ قول م عمل ، وعمل ب

. آيان ما اسكر ايك له لعط ما روصل كرد كبر الا اهريم ريا ، ارسكا ميح مالا و مدم الدهم عام مسعلام من روته رومه امرو برستن کی تسرساک رسم شروع موگی- ایست یل کی اساعت طرتقه مروح موکے ، رامعاشی ر برما رارموسے لگی ، اورا بکد = صدری کا ندا مدر ساري و اکي طرح مرطرنت کې ل گني- ايران ابهدومستال، وسط کميته پا اروم احي مِصر لهي إس مع مع في طرح وسك واستنسالي علم الاتك الدواس" رساك سل كا تدافل اتن محدد كى عدايرستى ادر حرالامم موسى كادعايد ومداداغ ع سك نے بست اللیم سکیسمدر بھی ارس ماکا می ہیں۔ آج اگر ممالک م سلم سکم طول وحوص میں المرکی حکد را حلاقی اورسے حبابی نے کے ایسہے اورستی عمل کی حکم ور ورما کا رہ پی قوم کا سفارین جکامے تو یا سِ امری اُ سکت (درمسرین دلیل ہے کہی قرم کے اعلے صدما کوریدہ ا برفرر کسے کیلئے صبح اورسا سامل دی کرائے کریا کتار صورتی مص ملانان عالم كيكس تام مسطير شعركوس برا وحسل تعا، شوکے پیالیے ہوئے ہ مات کا اثرالسال کے صوب طمی محدوسات کوجیہ کا براک لبے رائینت کرتاہے ، ممبل اس عاصی موّح بی تیام، یا اُسکے ورسے ۔ اِسلام ا ستفل مرکت بداسوما محال ب انسان مصممری سرچو ٹی سی اوارت کے اِند ڈرجو ما ق سب اعصا پر تیکومت کر^ہ ایسے ، اسکے س سلط سالع مراه راست اسی کونیتی ہے اور ہی وہ رمیں عطر ہے کے ال سندسی

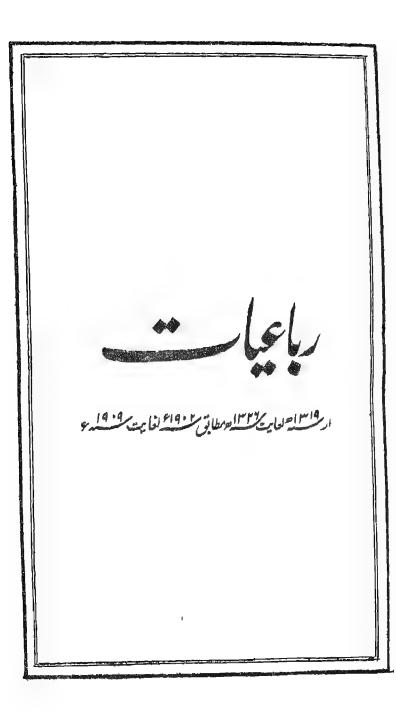
اسلام کا گورکن مجساہوں امیرانیس ہے کہ وہ شوکسکراور دل کے سطحی صدبات کو مٹرکا انت کیکسی مسوکو مقل کرزاسید ، حدود اورما کاره بس کاست و در این کارگری کوسنه کارکرراسید، آب میکارمی را سید ۱ بو حول اوره نبیور کا مکرکرک سی و اس باكرنا سي، على خداكود موكاوت راب، سويول كواورسلار اب امير مردك ے عرّت آح وہی ہتھا ص ہیں جو کا حرکرہے ہیں اپنے تن مدل کو تکلیف پروالکر قرم کوسترسارے ہیں، کویاں صل حیل کراس ، دولت ،عرت، عکومت کی ل یداکررہے ہیں ، وہی سے معول میں اسلام کے وعوے دارہی میراعد آسیدہ اواق لو مین کرنے میں صرف اِسقدر سے کہ یسب اُ سوقت کے ہیں حسمین کشکل میڈرومر كاتما ، تع الكوك بوئ إنس مرس كدر يكي بي - عرف حقياً لوث كا يك ما يج حواسی اسی احدا در کیاہے محد قت یہ رماعبات اور غولبیں کہی تہیں میں می انتخابیشر کے مصر ات سے نا واقع تها بکدشا مری کوایک ہسر جمتا تها بیجیں ہے نستاآیا تهاكه تباع ي اكب برى جدريد ، اسمين دمسترس دكسااسال كي اكب غوي ي دم کی عماحت اور ملاعت سکے جرمیہ اسقدر ہوتے سفتے کو لمیں آیا تھاکہ دھے وحدامعا وا ایک ٹرا ساع ہے المصلیح قرآن کے ارسے می کا دو استُدی عرصت الم كا علا ارتاب، در اس ماطرس اسمان سدع کے سرے شیاع سواکو سکست اس ی تھی، ایکوشاسری میں ندمقامل ساکر تھاڑویا تها توشعہ کھے میں میاعیہ کے ملکہ شاء معا يَحُلُقَهُ إِنَّا حَلَا مِاللَّهُ كَا أَكُ صُربِ - بِيعَالَ كُمْ مِتِينٌ مِنْ إِنَّا رِسَ مَعْ عَرَبَ أَبِينَةٍ

سنیوریم و الور مداکا علم ب ، سبت الری یج مطن فربٹوں بہ الرکہ الرک

تاعری کی بُرائیوں کے متعلی ان حالات کے ہوئے ہوت میراآبیدہ اوران کو عوام کے ہوت میراآبیدہ اوران کو عوام کے سامت میں ملکات شعر کو عوام کے سامت کی مار سے کا میں ملکات شعر کمکر شاعول کی نرشت کر مالیک نقط، نظر سے کا سے خود منفق کو ک مالیک براہ نیوان ملک کراہے آپ کوشاع کہلا ما میک کما ہ کمیدہ کا مصدات سے میں میر طب یا سر شاعر کہلا ما میک نظر دن میں مرد سے میں مرد سے یا سرشاع کہا تا

. **تان کرم**ا کی آوار کو ستو**ر**یب دیلینے کے کا نول تک یوسجا ناا رس منا به قرآن حکیم کی خطب برانتان حکمت اور دین سلام کی صحیح تعلیم سے نمام عالم سلام قطعًا مرجکا ہے ، قرآن کو اُٹھا کرو بھی اتو ورکنا راسکا دکر کرنا ہی رحاب بصلعوں ا عارب اورشاع طبقه واليابطي واقع بواب كشعرك مديرس كلام كوسسالوادايس اراء مریران اس د**یاہے کے لکھنے کا حیال ت**ہا قرآن کو شعر و مصاحت کے منبعل با دال اللار كن مقصودتها ، شاعرى مے عالم مسلام ير فه لک تركى سرك ست مان كرا پش مطرتها، اورُغیرشاعرُ کی رمان سے یہ باتب رسی بھی نه دیتی تهس، اسلیم اراده مهوا کہ اب اشعار کولی سے کیا جائے ، بیرا کے بیس کی شاعری ہے ۔ نسا قیا مرخج از من الم حالی ی مصداق ہے، امیں گرکسی مکت جیس نقاد سے خیال میں تقم ہو گے تو ہوتے رہیں بیس م از کم ا*س تخریرے* وقت مرتوع احتسام تها ، اس حیال سے پیچیلے سال حینہ وموں سے ایزر تھا تی "کے باب اربخ بعد سلام کے اتبعار کا اصافہ کردیا ، حس ترتیسے اشعار کے گئر تے روار رکھی ،ال کی ایجیں حقدر ماد نہیں لکہ ری گئن اور کتا ب طبع کے والے کوری اس استر کسلام می صحیح تعلیم کانت لباب اس امیدر درج کرو ماسے که تنعرگواو تیبولپ حصارت وراّن کی طرف متوحّه مون اور محمدین کدوه کساعلم وحکمت هی حسک ما عست ^م امِح امن برمشرف ہوگئے تھے۔

ا المب على مع محمصول سے وصت ملتی ایک دوریا عبال یا شعر کرٹر تا اور دو کمہ ه صرب شعر قهمي كي تلقيس مواكرتي تقي اورشع كوئي كوتصبح اوقات ترارو ياما ما تها حتى الوسع أكمه جيبات ركهتا اس عمرك احدرت رفسة اس حقيقت كاطلوع بتواك شعرد الراكب الحارق ب معرض تمدن ورعمان ميں شعركهيں نظرنمين آما، سعراکی تکمستان میں یہ قدری، یریب کا علم وعل سے شعب است می حداتی سیک و ، الک کارگاہ فطرت سے حتی ان کا اسسیان کا سات سے صرت انگیرطلس عمل ا کمی قانوں حداسے بڑی یا حری ، اسکے اعمال کی دیں ہسلام کے احکام سے ما تلت: العرص إس علم اور تعلم اور نبيق في كود مكيكر شعري يوريد كنياء ولان ما وحود ايك " رہے کے صوب ولو یا تیں او سے لکھ اوروہ بھی اُس قت کہ مسلامی شوکٹ کے لئے ہوئے متاں د کمیکری ہرآیا گرشعرے نفرت قطفا بیدیا ہونکی تھی، اسلامی زوال ى وحوالت ميراويم الي علاه شعرى لت برياف كوهي والم كرتا تعالىكم وال ت كاعقدهٔ لا تحل أسيقت ول مي كمشكب را منها كيمي كهتا تها كرمبركا تريق وبری بوسکتاسے، لوسے کولولی کا مناہے اس کئے رب العالمين سفے مى عرب كودم محدد كرين كيك اينا طبعراو كلامٌ بيش كرويا موكا - قرآل سك علم حكمت كي ص بورس مى أوروه أس وتت حب بيعلوم مواكر علم في القيفت كيات سنه اوراكما يه استعارا سوقت تك مرأنش كروسيفه بهوت كركيد ترت كذى حيال إكلايا

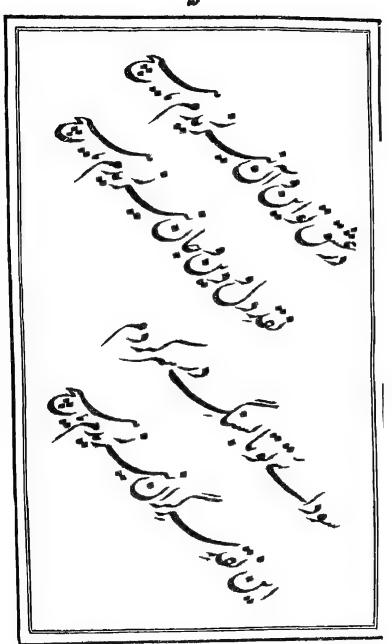


مشرقى

ادارة الاشاعة للتدكره امرت سر رقمرده بمرسط المرطابق وموري المساورة

The state of the s The second

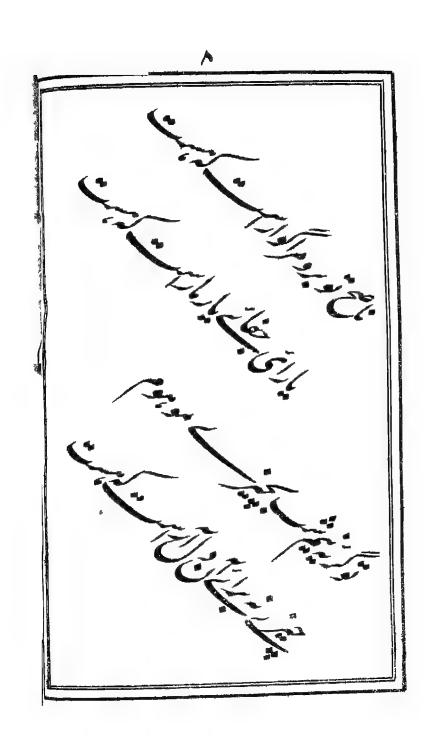


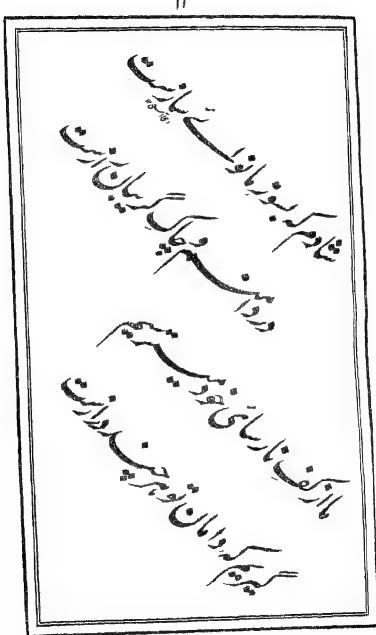


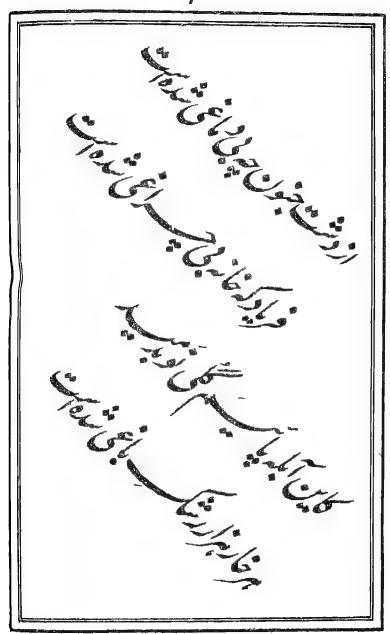
The second secon The state of the s

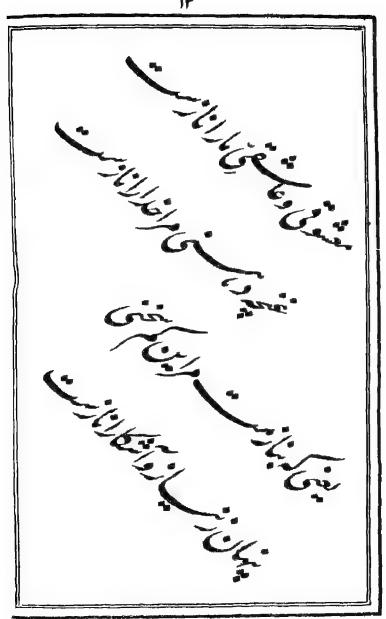
College Sanda Sand

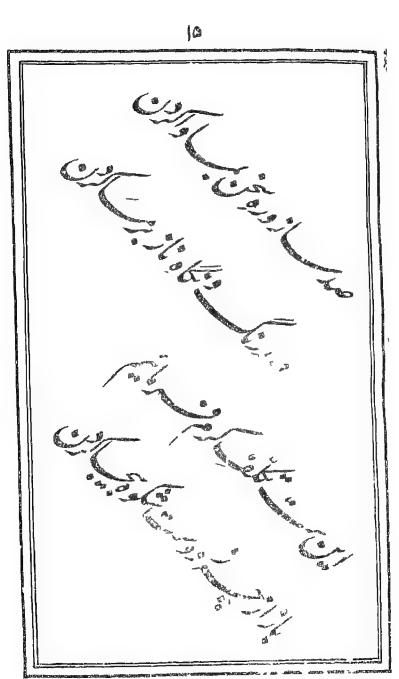
E. G.



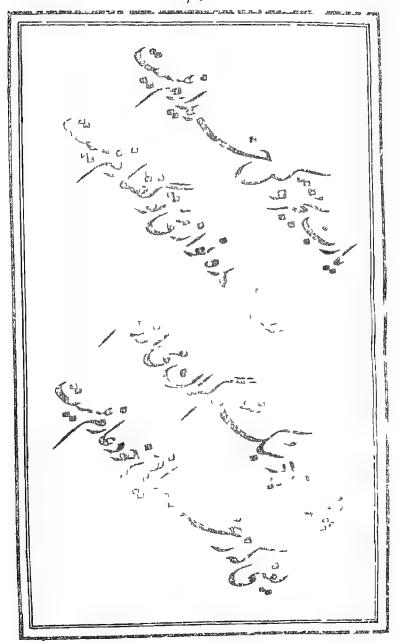


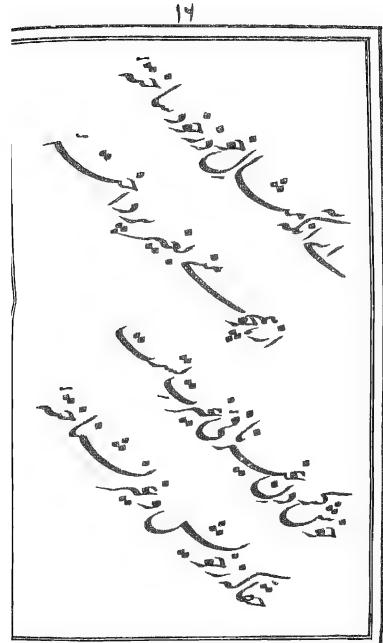


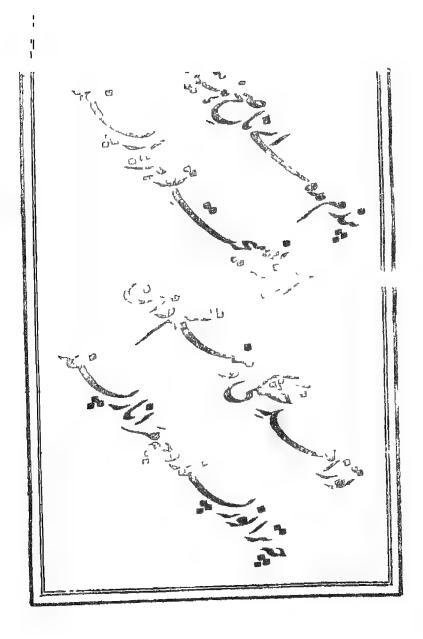






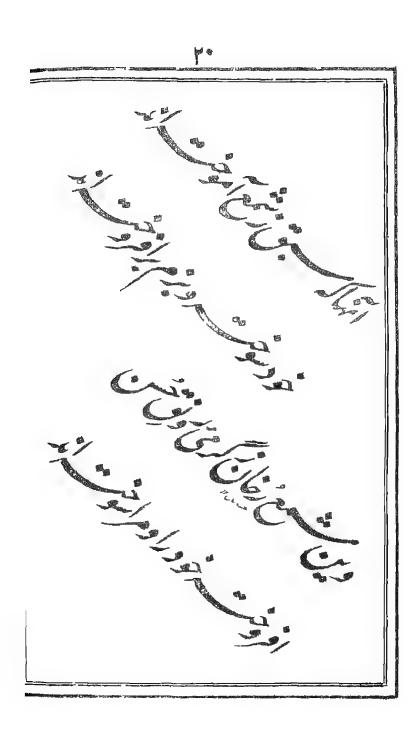




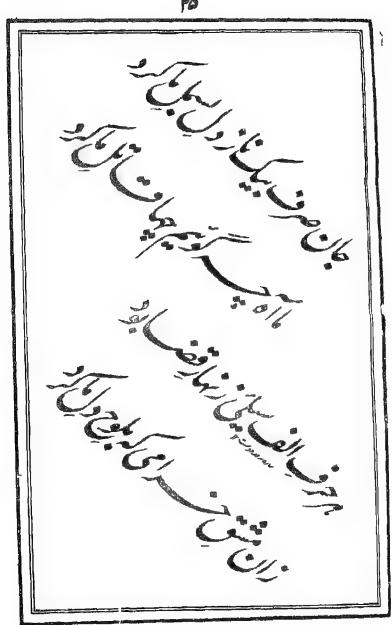








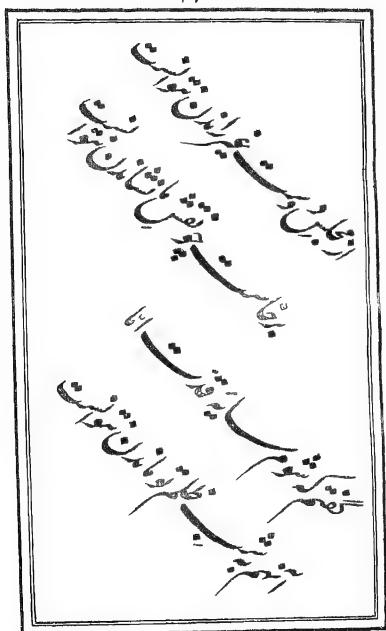


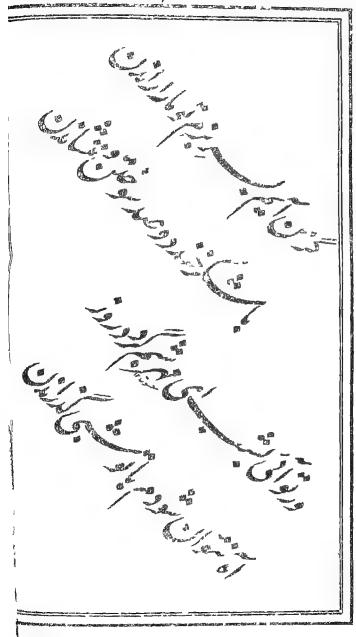


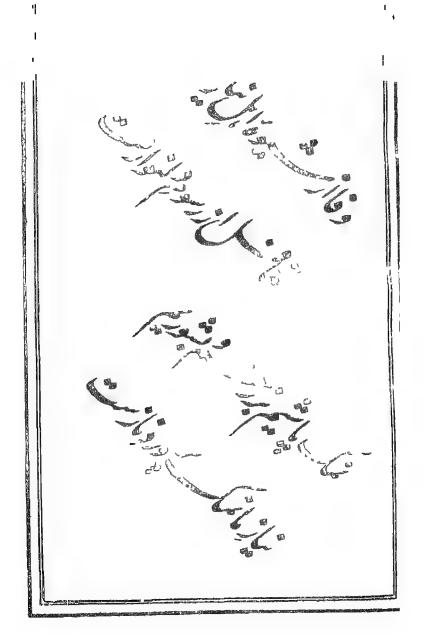
4 C. 6.

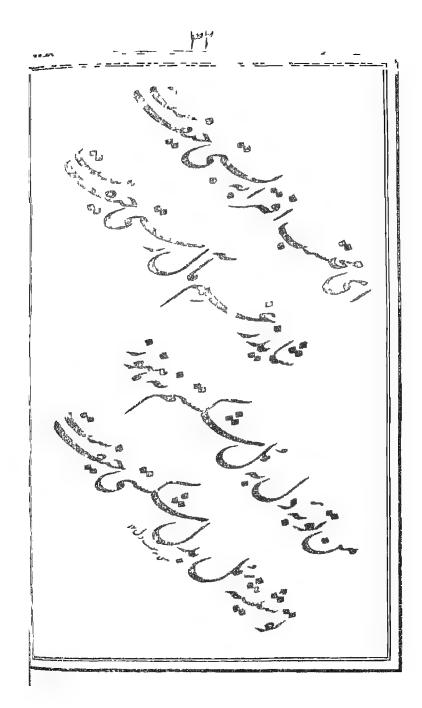


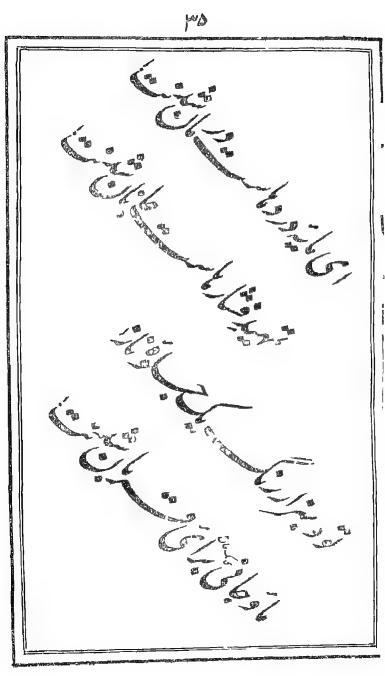












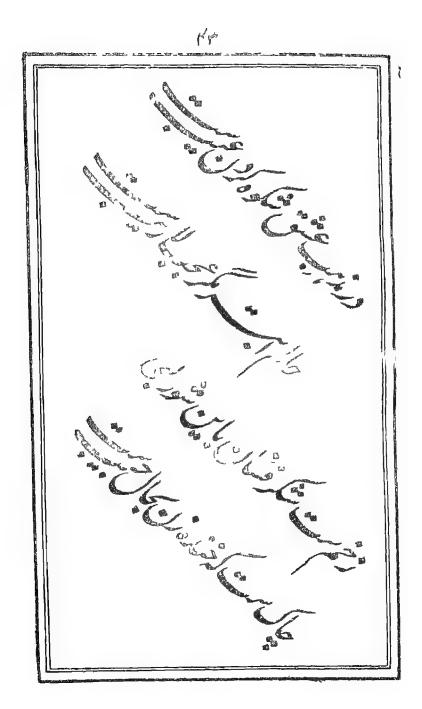
ماسل

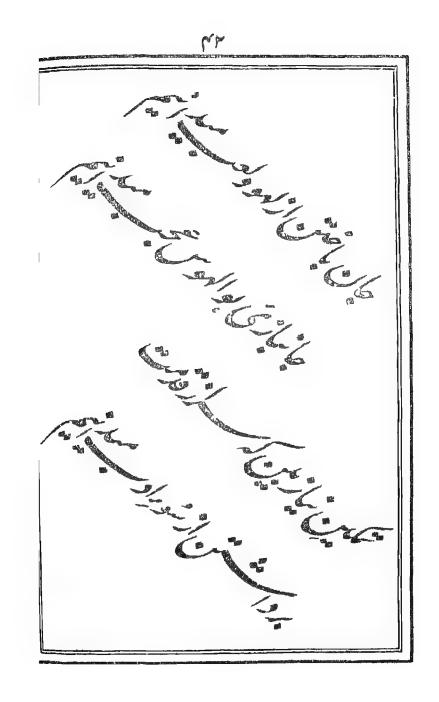


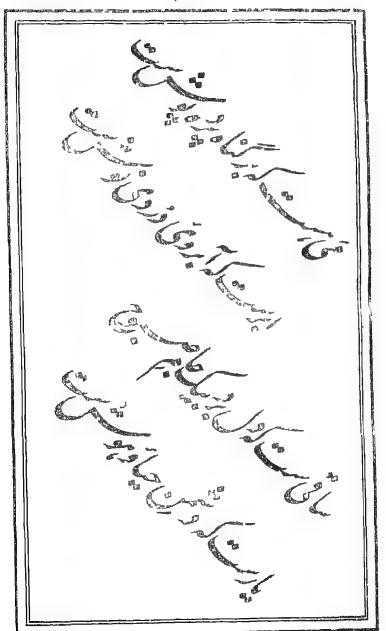


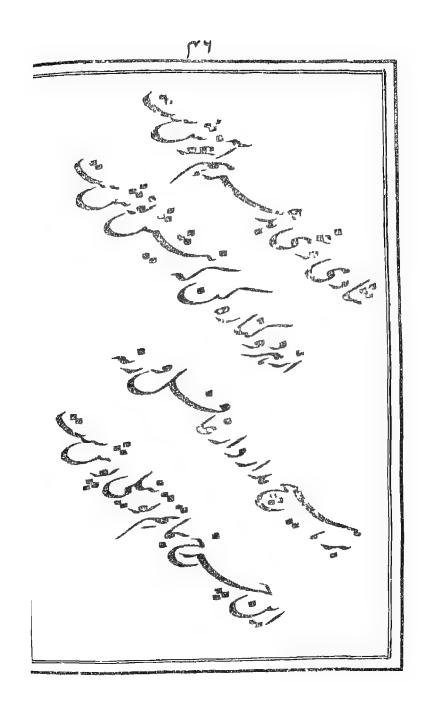
PMA = (:

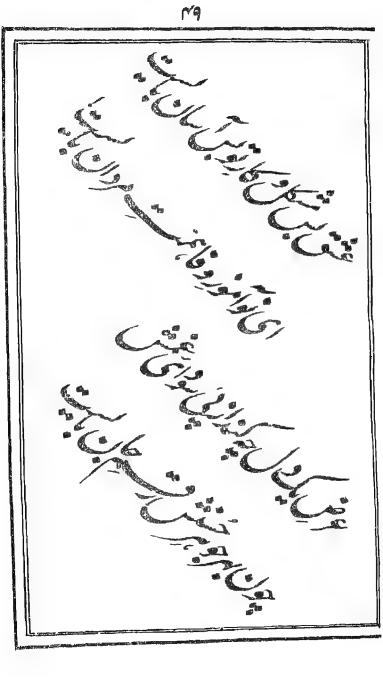




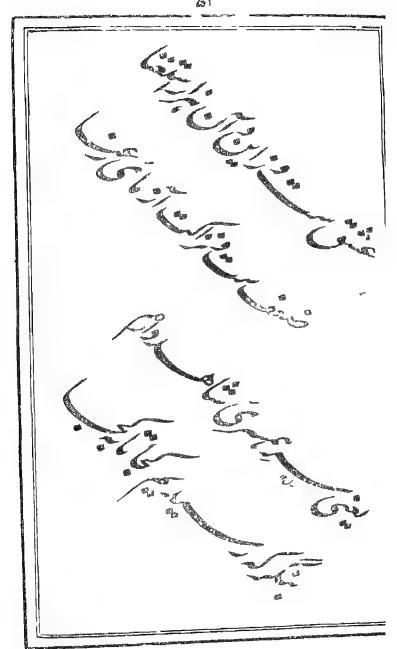




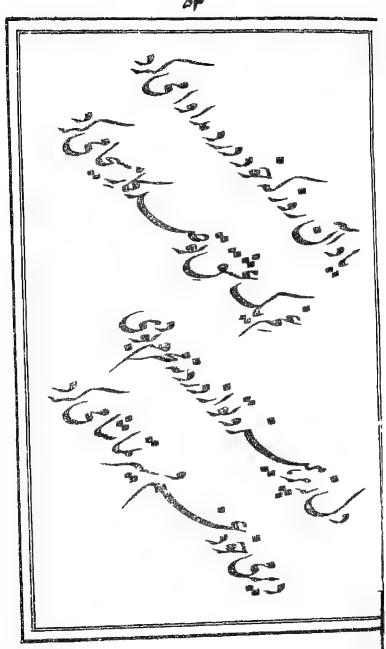




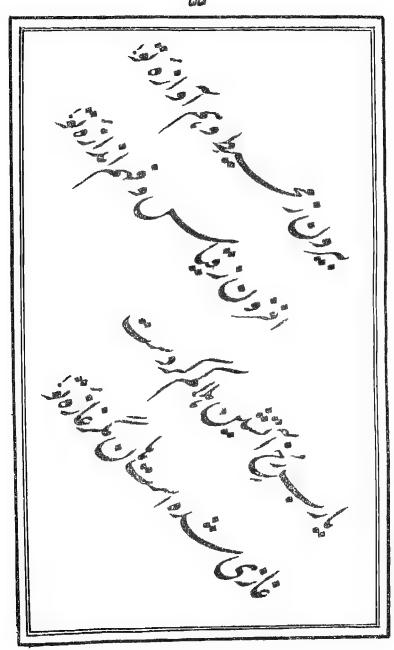
College Colleg

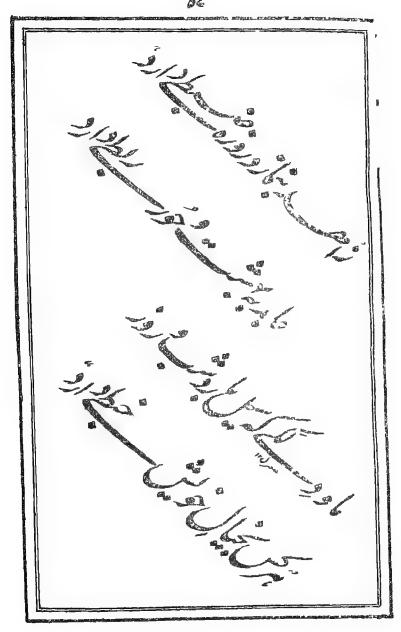






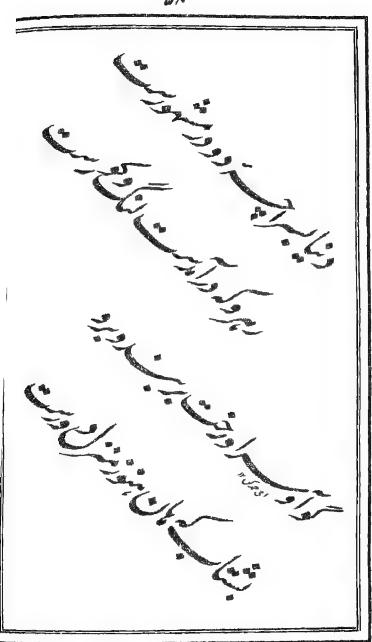


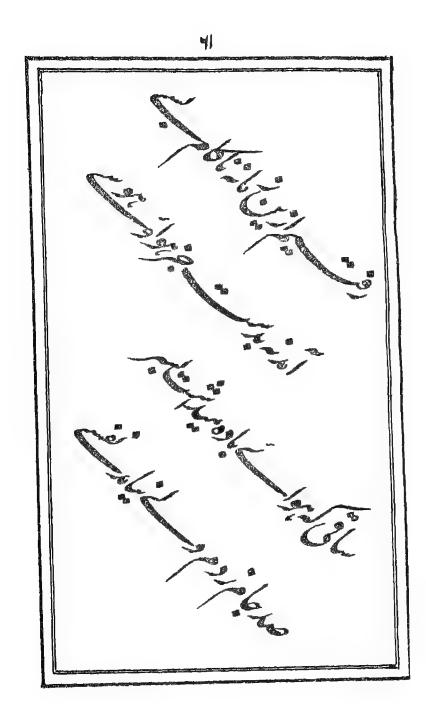


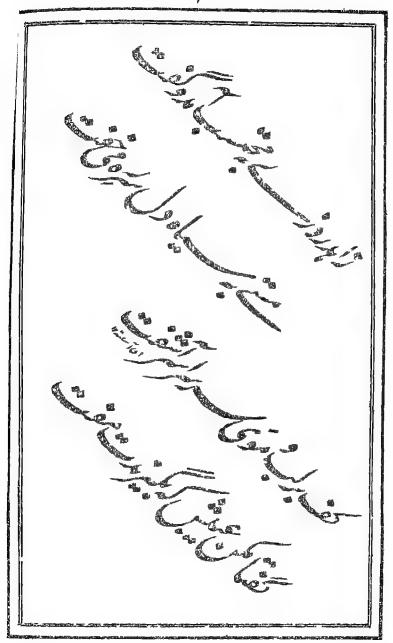


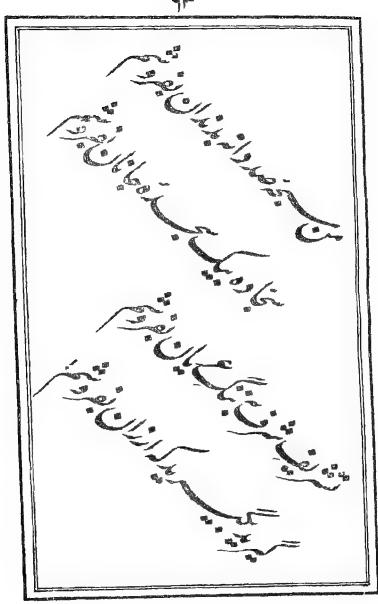


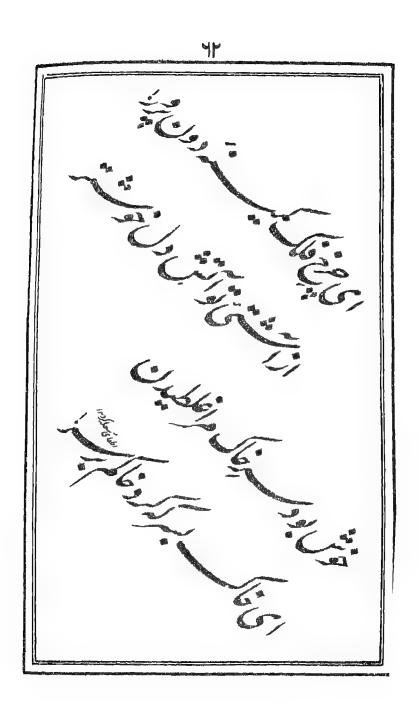




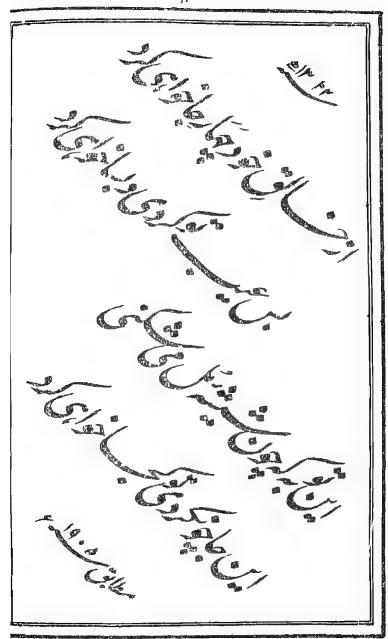








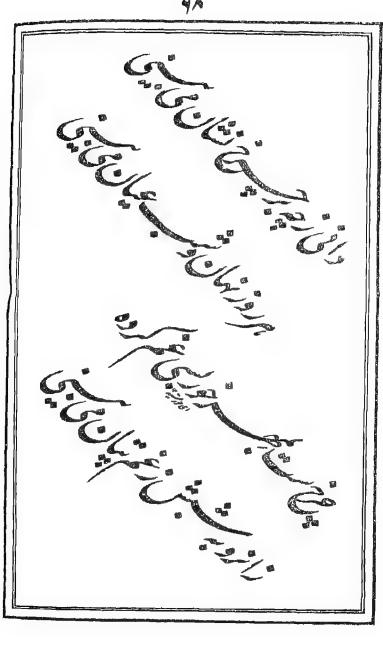


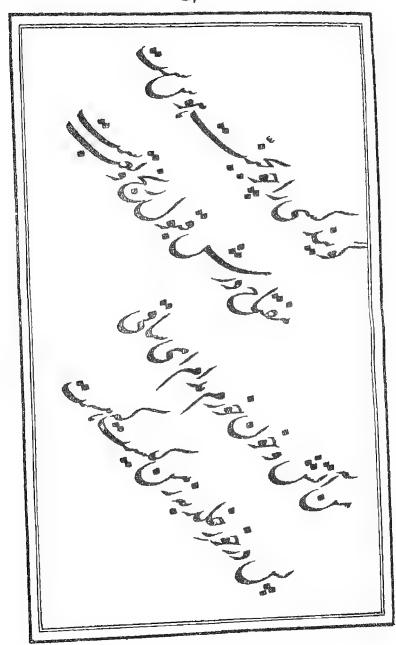






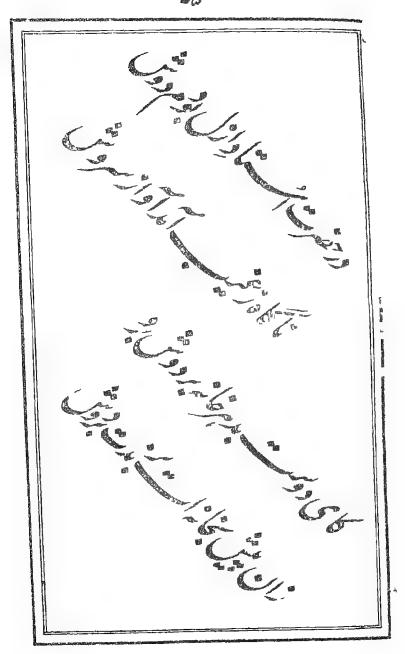




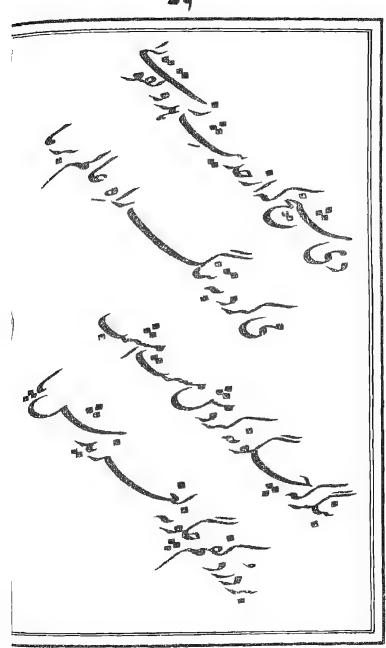


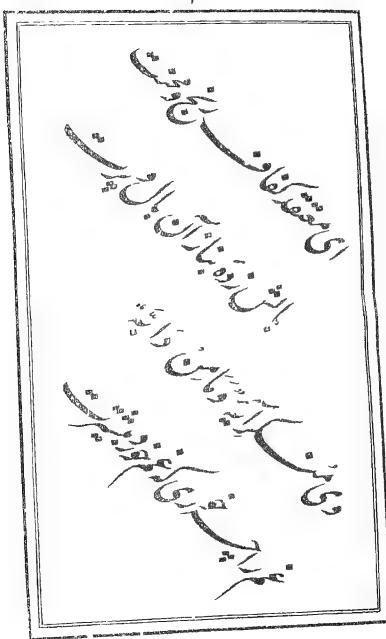


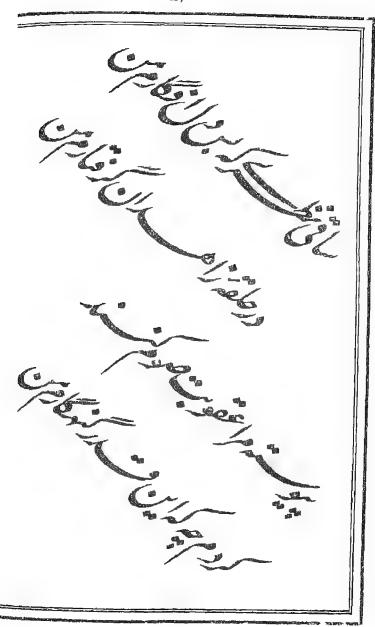




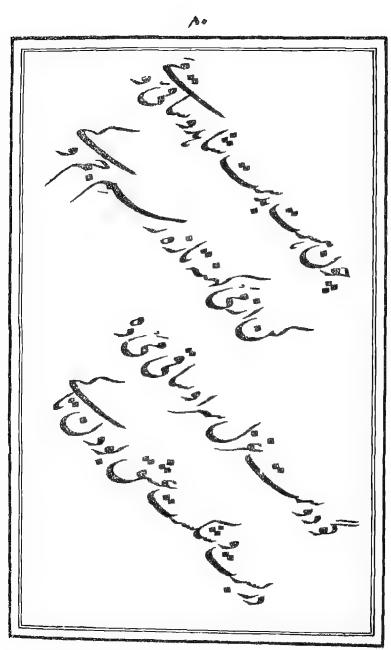




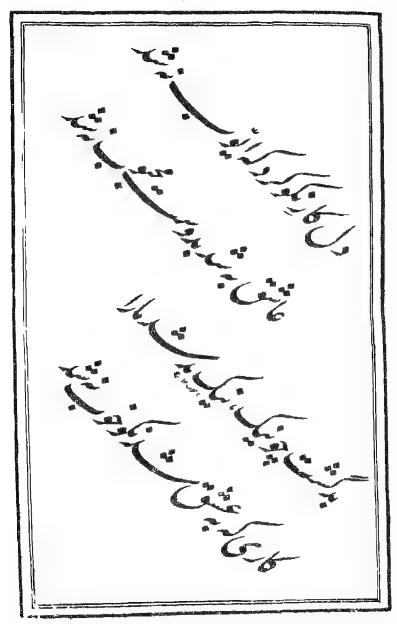


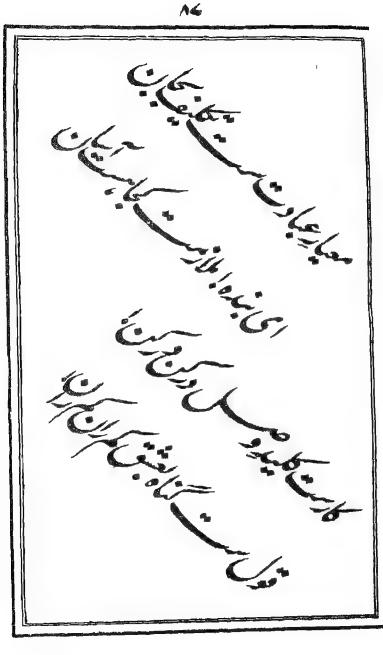


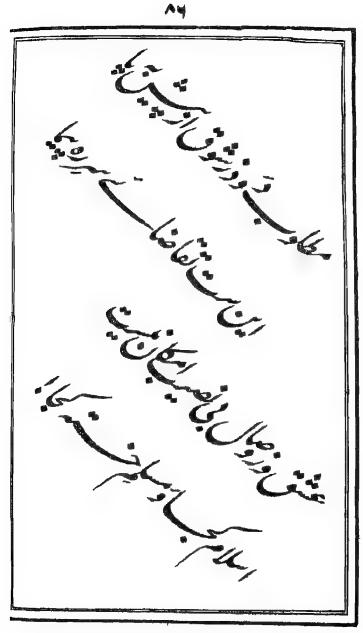
-Car es City



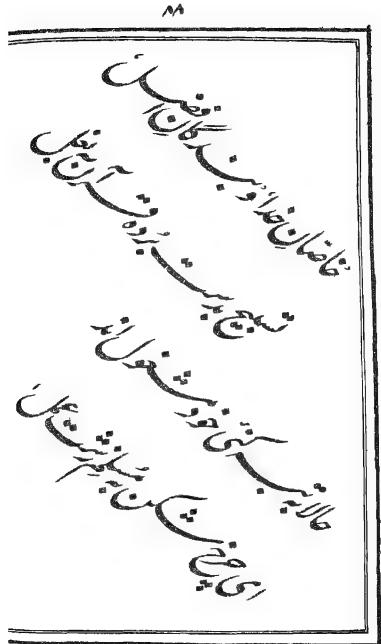


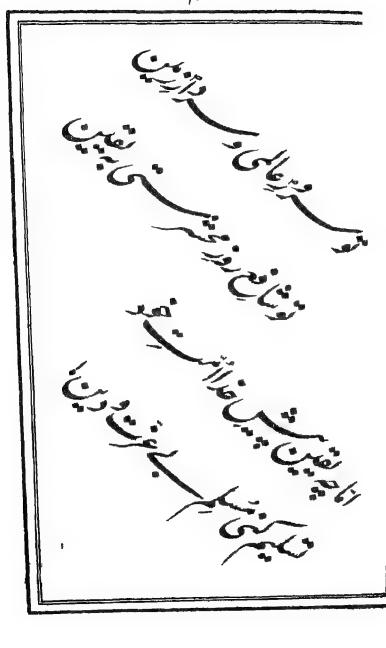


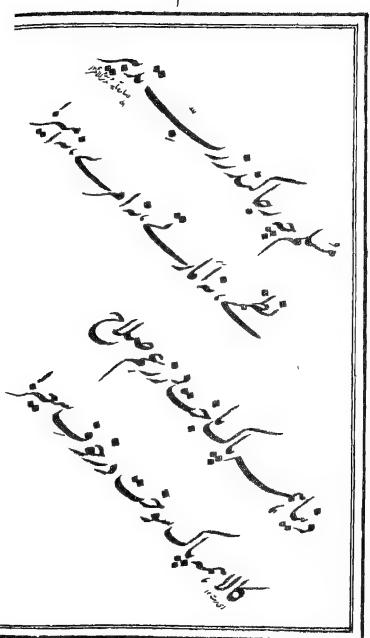


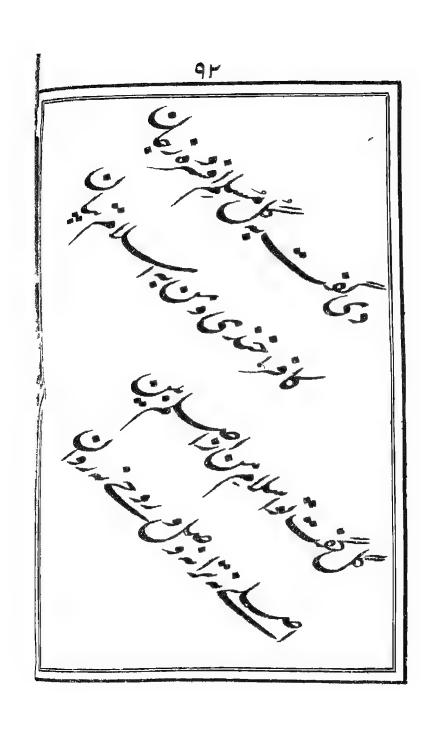


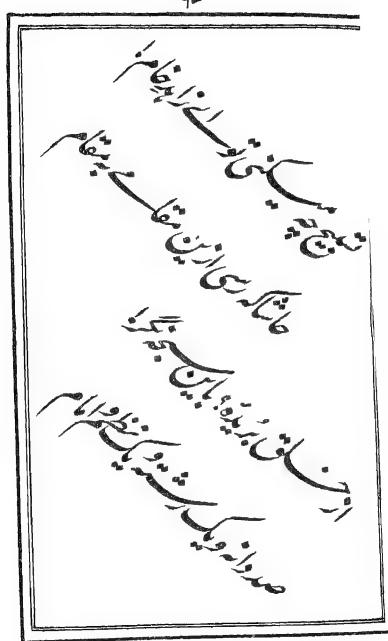
State of the state



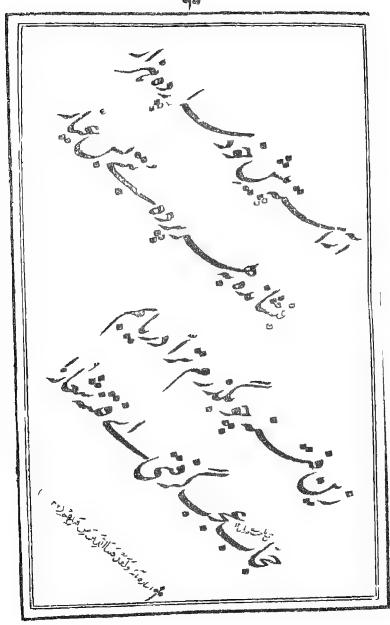


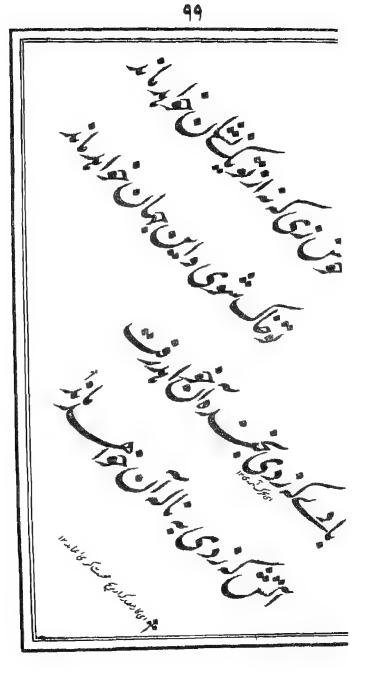




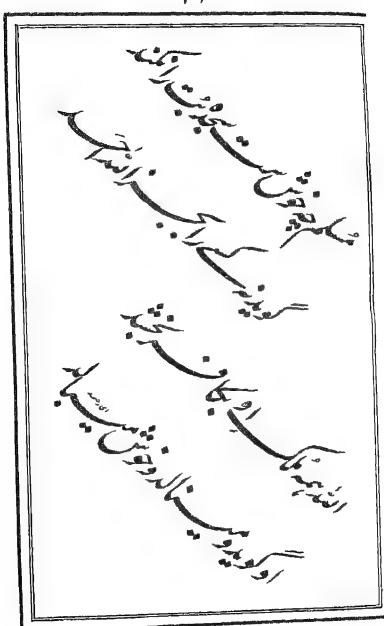


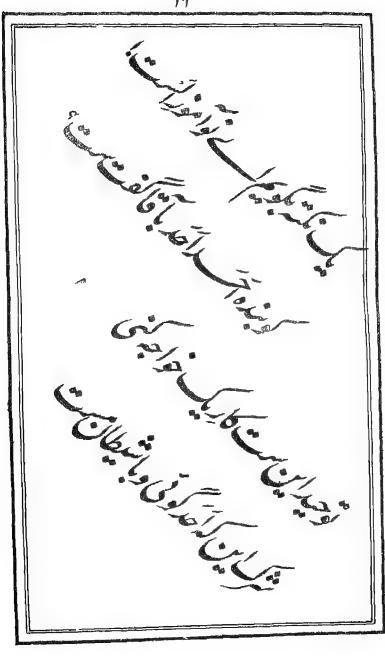
900 and the state of t

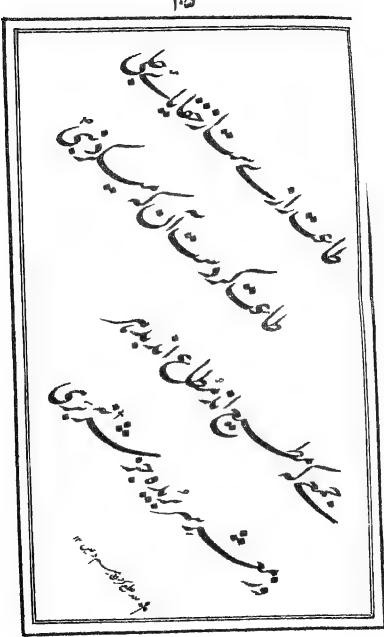


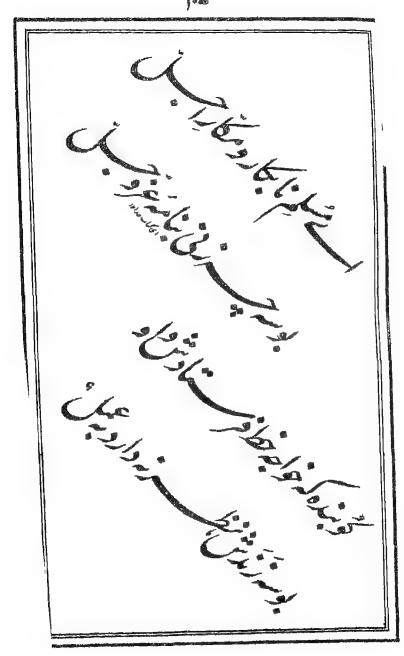


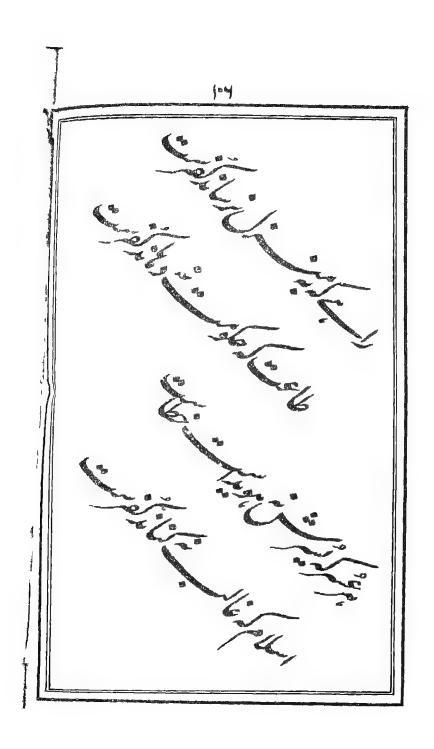


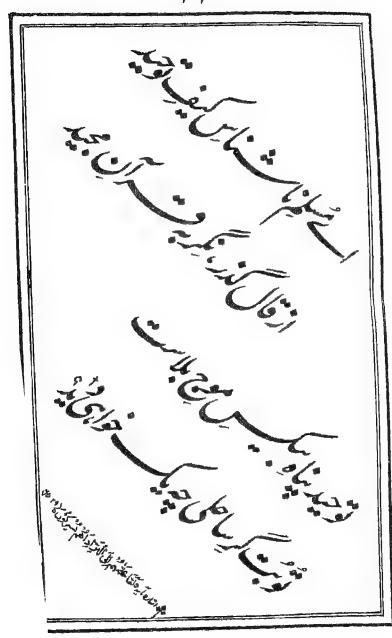


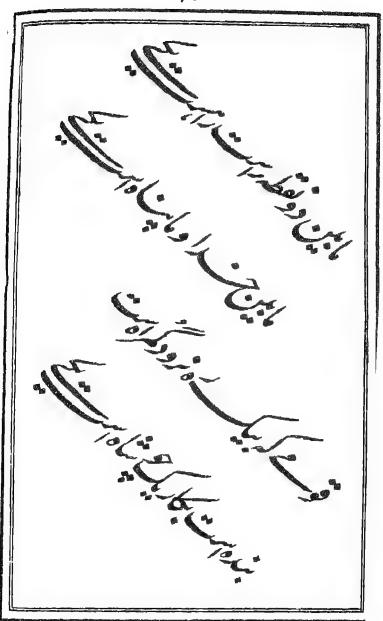


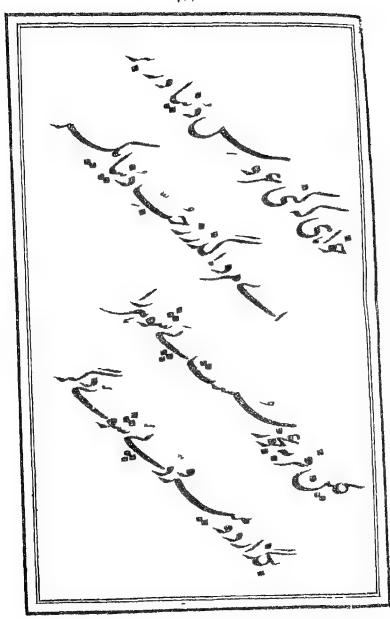


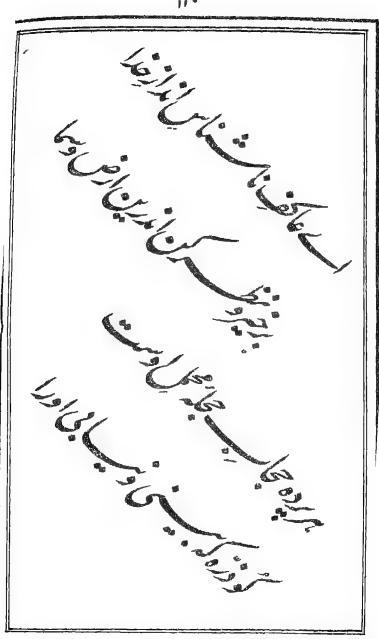




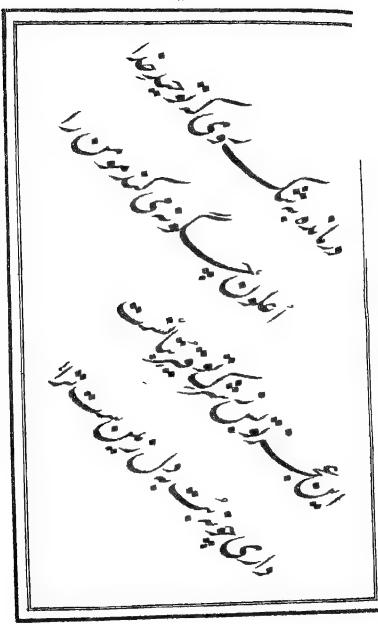


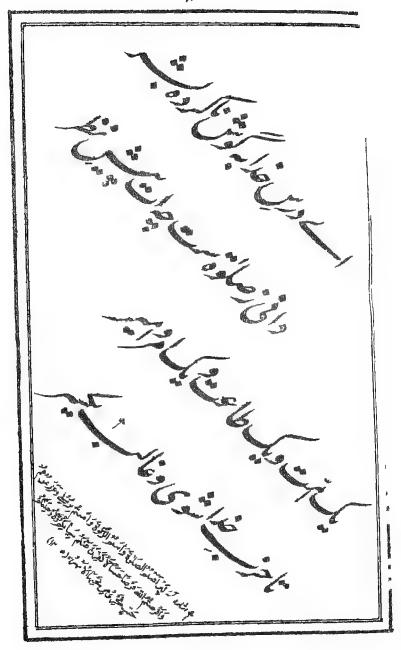


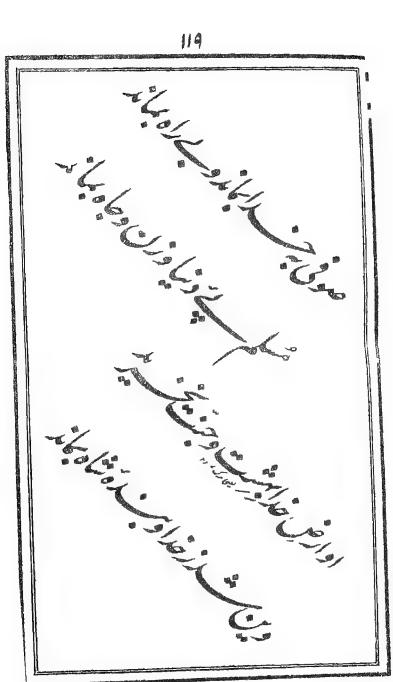




111 Continue of the Continue of th

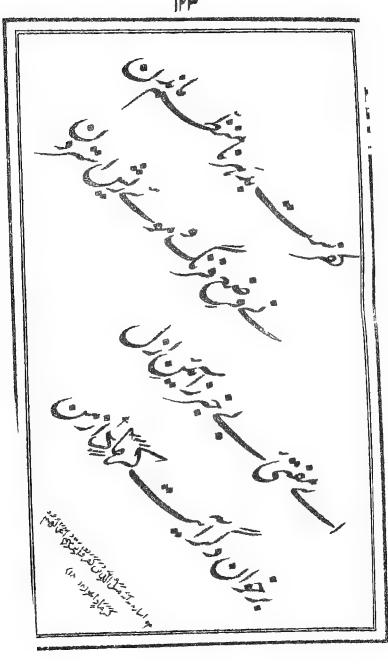




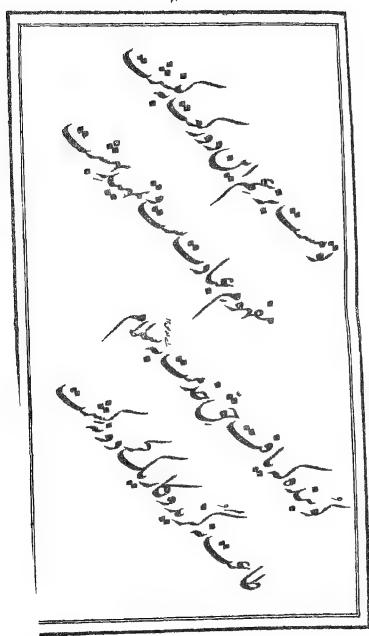


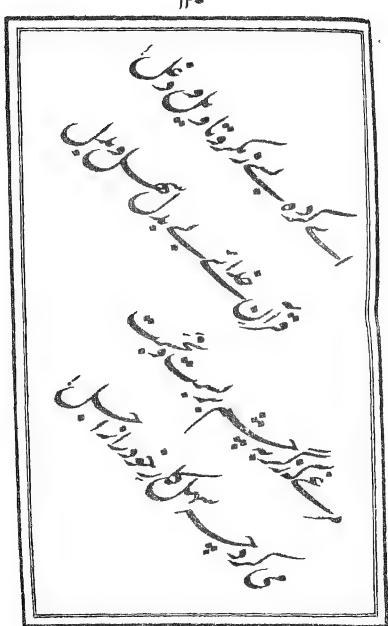




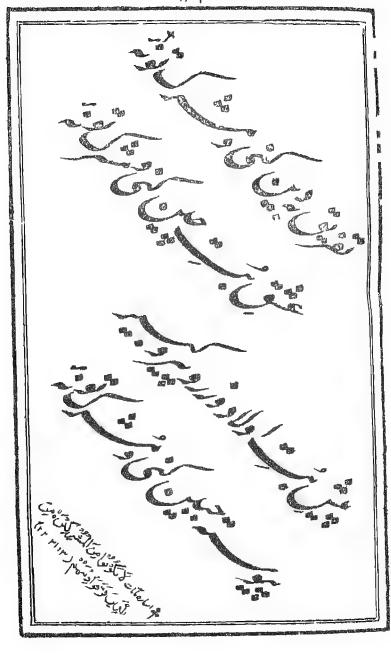


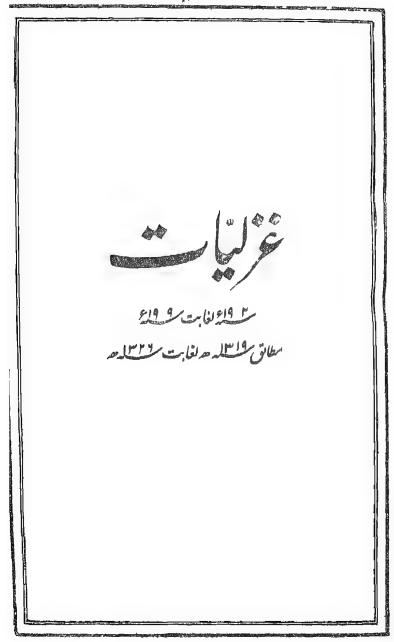
IPP 36 Contract of the second of the Con a Constant

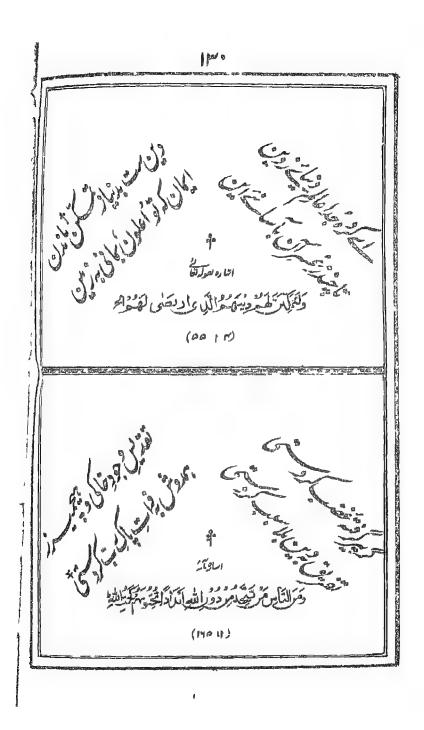












0/

الماليمن الحراجي و تومقال نهادهاند أكفيه الدؤك السادواند مُ وم بالثارة الى في مؤمان مت يرث باروت قائل ده اند ازازجان برائي كرقال بالبيدكي كه ورتن ببسل نهاده ان

الله و المالية بيمسا ومركم ند كاكروسسر وور المي ووسر في الرفد مودد

La come a la company la come de l 105 6) 4 (5 Pole 10) Woold Son of the Lot رال المال سي المال الماري الوساق المالي ووالد ما دوول الدوال الماست اروك المسالم وهالم

جان وایان دیان بیان عنداری طا لا فردين شده بازمسلم ال محرفين توسيد مي وتومري ورنه تارس کرم آن که توسیدانی م

من المنابع الم قربان توبر اداوال الدائق بدات ا المالية المالية المالية المالية The distribution الأيران والمعالمة والمعالم

رهب شفار د ليف محرت جركتم بالربال

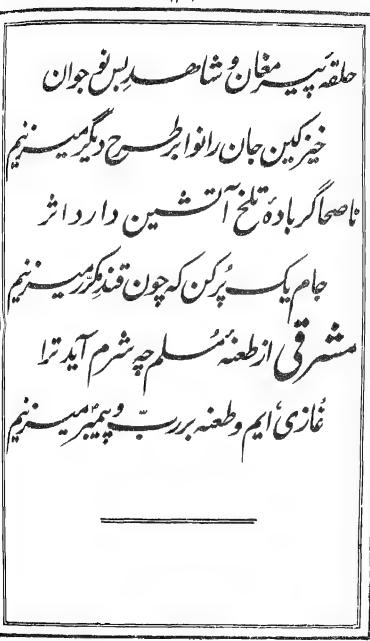
اق داعسف شازاوکردم والحبث كرباز درتقامنا نيست وْ فَ رُفْعُونُ الْمُعَالَمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعِلِمُ المُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعْلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعَلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمِ المُعِلِمُ المُعِلِمِ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمِ المُعِلِمُ المُعِلِمِ المُعِمِ المُعِلِمِ المُعِلِمِ المُعِلِمُ المُعِلِمِي المُعِلِمِ المُعِ خرام ناز مگر باز محوفتی أنیست ا کایت فلدوسفر کرون چود ما ز دوعالم وجودِ عنقا نيست يتوش فترخ كناه اوجيركه سنشيداي ببيحا بإنبيت

المورج وي المردية والمح وعج والمحارة والمرائل معالم الموري من الماليات المالية () S الم الفرفراى لات المنافقة ا مداش محدور تو النسب

والماليان الماليان الله في المحسور والدور والمراج المالية المالية ورن المال المالية "ادادور بي شي أور كامور كنه وزاري ميشاه واعظاراين بمسكر كروي كرست بر با اگر اوس بیش توکو سی کاف

ول برودست جان لمبایان فی ی واعظ برح لا فيانان عنى اسوده ماک رین مرسے بازنگری نامع عشق وكرمد بني صلح بين فرقي ويطلب ازبرنياز بازاین گوکرین در کاران در کا

مورشمع را نهخن مختصب گرفیت برشن سن سازعشق زبانی زیبرگرفت این جلوه نے چو پارز رُخ ردِه برگرفت ای شوق پرده درسب ربیجارگی بنه مُرغ ہوائ راہوسسِ بال پرگرفت مواج بو ذاله كه چون تحب رشدروان حرّاق بوداّه كه چون شعب لدّرُوفت



ره میدید ال عنوه کام افارست مدوكم شكل الاظام افتارست بوك گرة بام و لي شابدرا لننسب كطشتربام فنادس بيا بميكده ساقى كدورسرم تومر سبورخون بروانش سجام افتارست زره چرغب بناستن کی سی كريروه ازرخ ناميمسر فئام فنادست

ا دُنفس م اکذارکه درب رگی کی ست كن روالدار سنم بي بياه تو عالم چان شرست کیجنون رکوت ای شرق شروای شی كويهن كذابت تنبيته وكاروكركرف

ال سلم في منتقب الوكه بالطرب معود ندان برشر فتم و سيمكروند

علام مرسد می کدار درست جداک كارووس سوات را فاوت 6911612 = 1076 مرع بی بر سے سے برافارس

رقع وراه المسلم المارية تنبيت اوي الروان في الروان of The She Invi الكوى مجروان كالمحروان ومروان ومروان الران روم الخطم المام ال چون توسست كده فاربيان رستم اوي ول داومرا تااوسي المؤرزل بهر بر رون المنا بالمان وسي

يَ عِلْمُ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّل الم م از در و برائد و می در ال المام المعامل كجبان أمم وبالتجارية الشاروة الفاستان والود مر وال مرد موال تر مهائ قصائ تقرب ندى لزمان وزياعي مالان

لمان شد تكره بواى وعظ ا و المرافق المرافق وارد في واري ربناء إكارثاه عده! يره ازرد ارد

من في رف غلط بوطله الله ورنا سردرز ده جول بازید سان م بجروسورو فر فیروف فی منابهانی عشق من چری ارزد کیا کیفت من دانی زا پرتقرسب جو، کال مانید درازد غافل و زلدّتها ينتظرجاناني

برلخط فون كرستماويك الردآن كريس مسامله بإاو دكرنه كرو ب عشرخون كيشمع بياكرووخنده زو شامت جنان كرفث كذظالم محرنه الكوست لذت بأيدة فراق لوول شب بسي كه فلك مختصرته

ب کاغرامکشان اشد دُرو بِكُفْشِ نِهِ تَا بِالْسِيحَادِ لِمُغْزَانِي رقى بالفت دير كشي شي شايد غاك شوودم درسش بيش ازاك تبواني

من مسيم كه جان رقصت قريم دريغ چون مشر في متاع ول ودين سرند كرد

مسلومی کند راوز مین نمیز برست رم سانمی کست منظر سے رانجن ماندہ وعزم برشکن مبرطر سے رانجن ماندہ وعزم برشکن

(Ille same bis is good by) 79106500 1-1-1515 36 (Sand) L. 190 قرال و المحافظ المحافظ المعاقب المعاقب المعاقب المعاقبة List illacommenter but of

شيد وبرم وجام ي حدث الله الله جست كد توثيكن وطرفه خطاني عشوه كريك درزس طرح فك رارثين ول سرگانی دید؛ پاچسسیانمی کن روغيورش يرفقت عروس بت فيرغير أراز المكن وسراككوه راكردجوكاه ، يتشق وف شركه ي كندوف مداني

Lil ople is the sound of the 北京は大きない 12-010 (D. 1) 1-215 50 50 و المنافية المنافية المنافية الأروال المستالة لف ما اره الواسط رورقيا من الما

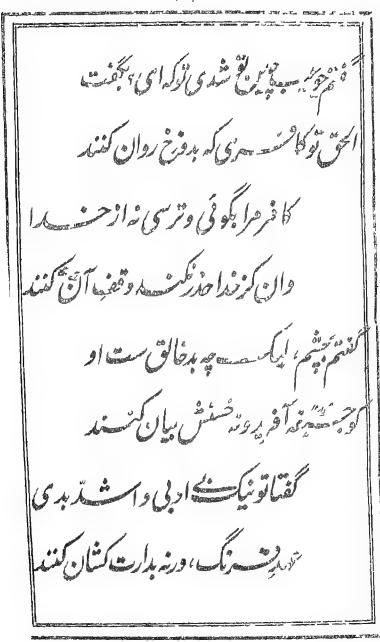
with the sold of 100 Color Co 2 & (Mas Beautiful) : 651.601.66.5 016:

شرط فلرجادس ، گفت بو فنوخ شد وسلے، علماین بیال ند دروين فدلسك مانه نهادست تامردمان رشوق خودش حريصار كنسث جنت فراست مخل نکروست ازکت اقرار باللسان بدول ارست ركان سند الماء وري المسمرة والعالمة گرلاالگفت کسے درجناں کہنے

يراغالسية وتكفيت عفتم عا إن المعانان شنائفت نونام شان برى و دعاسته خرجي برت كهاتباع شان كنند

() 1950 - Alle - 701511 600 المع عاد ورا المع معاد جود ما د واو العدد المعادة المعادة المعادة المعادة والمعادة و اسلامال المستعدد وسودورال م de followers ! . - follow زنا - المحال المرب عمال المستمرة ن الرواه عما محمد معمد العادة

distinction is a second of the similar - coming (the gland) 1: 13: 1 John John John عند المالحة المالية ال card of the action of the soul 12 - 10 1 10 10 11 1 1 22 - 1031



1 - Le representation of the من المال المتم مركوني الرائد المائد المنافقة قرآن کوراین، علیاین کاک ن في المراجع المراق المراقع المر من المان المستقد المان ا in of offered blig control of the لمَاهِ أَنْ المَارِد ٢٠) الله المار المَّرِي فَالِي الرَّحْنِ مِن تَلُونُ فَالِيمِ الْمَصْرِ خَلَ مَرى مِن فُطُورُه (١٧٧)

حران المالي المان وريراا الماسم 1:10 1111 - 1201 - 1500 المارية المارود ورسيال المارود see de la lier of adolar banca of 11 and in of the interest of the and the control of the second

in Classic Silver ع المرا المراد المرد المراد ال is ofference of the 100 Literary (3 pt) - 50 1. شهر سند بالبائن و در دال شد المالية المالية المنافعة المنا Melly feller in Sight that

المالية كالماسك تهروا و د نواج مستر عما چفدا کی داری بازی دارا خاكرى بودست فالمان المن المحادث والمحادث المعالي المرا 000,6566 توزي المراج المحتى وعاسم

اول رغوف وارورس رز وزكر شد ال المال الموساء محرة زيدال وال المند ميك الولساك أكا درس ال این آن حکایت کی کی کشروان کن يعشرو إمام صورت والرفي في الم الماسان چ وکوشیان آن شد

201 Steam 11, 2, (1), 5 000 (18 16. المال المالية مرووق الوادق محدثو في المعالق Later Africal grand من المال indisting the state the state

Cisa - moti file de log de - 15, 10 M - 27 6 July 15, 136 سرى از برو ماره كدر الوران برامش يحوام come Il and ray by sold is 186-60121600 20-6.3/3/ --- 11111 (1/1. 6 - my 1/1)-3

1 2 1 , it is it 191 pas 1 , color - orlean · Sir file willow 1 18 4-1 (1 5 1 1 1 1 1 · reference of the color, of the forth けんが、「「こう」では、これのでは、」が、 1 1 125 . 1/4- 20 12/4 /2/2/201 31, 4 , 1/4 65 1 1 1 1 1/2 1/2 1/2